وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز

www.dailywatanvoice.com

Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830

Daily WATAN VOICE Digital

روزنامہ

وطن وائس ڈیجیٹل

ایڈیٹر: ارسلان معروف

چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

جلد نمبر: 1 بدھ 7 اکتوبر 2026، 24 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 342

ایکشن کمیٹی کی دہشت گردانہ کارروائیوں کا منصوبہ بے نقاب، 8 مسلح افراد گرفتار

کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کی ایما پر ملزمان آغاز بٹ، شاہزیب اشرف، طاہر فاروق، لیاقت حسین، فہد علی، محمد بلال، شاکر حسین بیگناہ لوگوں کے خون کیساتھ ہولی کھیلنا چاہتے تھے

آزاد کشمیر میں دہشتگردانہ کارروائیوں کیلئے کالعدم ایکشن کمیٹی کے انتشاری گینگ کی گرفتاری کیلئے ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر سہیل یوسف اور چوہدری شہزاد نے پولیس ٹیم تشکیل دی

ریاست کے امن کو تباہ کرنے والوں کا آخری دم تک پیچھا کیا جائیگا اور پُرامن شہریوں کے حقوق جان و مال کا ہر حال میں تحفظ کیا جائے گا، قائمقام ایس پی ضلع کوٹلی سردار افتخار

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) آزاد کشمیر کے امن کو تباہ اور امن عامہ خراب کرنے کیلئے تیار کالعدم تنظیم عوامی ایکشن کمیٹی کا مسلح گروپ اسلحہ سمیت گرفتار۔ گرفتار ملزمان سے بڑی تعداد میں جدید اسلحہ بارود و مہلک ہتھیار برآمد، قائمقام ایس پی ضلع کوٹلی کی پریس کانفرنس میں انکشاف۔ تفصیلات کے مطابق قائمقام ایس پی ضلع کوٹلی سردار افتخار حسین نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ گزشتہ شب پولیس کو معتبر ذرائع سے خبر ملی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

چار نو منتخب ارکان نے حلف اٹھا لیا، کشمیر کونسل کو با اختیار بنائیں گے، شہباز شریف

کشمیر کونسل آزاد کشمیر اور وفاقی حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، بطور چیئرمین اس پل کو مزید مضبوط بنانے کیلئے پرعزم ہوں، امید ہے نومنتخب ارکان آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کریں گے، وزیراعظم پاکستان

بدقسمتی سے حالیہ مہینوں میں آزاد کشمیر میں افسوسناک واقعات رونما ہوئے، حکومت نے احتجاجی عناصر کو سمجھانے کی کوشش کی، خارجی اشاروں پر پاکستان اور آزاد کشمیر کاز کے خلاف متحرک عناصر کے خلاف کارروائی کرنا فرض تھا، شہباز شریف کا خطاب

عوام کی دہلیز پر سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ہے، بدقسمتی سے حالیہ مہینوں میں آزاد کشمیر میں افسوسناک واقعات رونما ہوئے، حکومت نے احتجاجی عناصر کو سنجیدگی کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کی، وزیراعظم پاکستان کا تقریب حلف برداری سے خطاب

مظفر آباد (خبر نگار) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر اسمبلی وجود میں آچکی، مسائل باہمی تعاون اور مشاورت سے حل کیے جائیں گے۔ مظفرآباد میں ہونے والی تقریب میں آزاد جموں و کشمیر کونسل کے نئے ارکان نے حلف اٹھا لیا، شہباز شریف نے نئے کونسل ممبران سے حلف لیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین آزاد جموں و کشمیر کونسل اور شہباز شریف تھے۔ صدر آزاد آزاد کشمیر محمد نجیب نقی، وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی اور وفاقی کابینہ کے ارکان بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ وزیراعظم نے نئے ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نومنتخب ارکان آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کونسل آزاد کشمیر اور وفاقی حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے اور بطور چیئرمین اس پل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ صدر اور وزیراعظم آزاد کشمیر پر زور دیا کہ وہ عوام کی خوشحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، انہوں نے آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں افواج پاکستان نے تاریخی کردار ادا کیا، عوام کی دہلیز پر سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ہے، بدقسمتی سے حالیہ مہینوں میں آزاد کشمیر میں افسوسناک واقعات رونما ہوئے، حکومت نے احتجاجی عناصر کو سنجیدگی کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کی۔ اُن کا کہنا تھا کہ آزاد کشمیر اسمبلی وجود میں آچکی ہے، اسمبلی قانون سازی کرے گی تو اس کا سب احترام کریں گے، عوامی مسائل کو باہمی تعاون اور مشاورت کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ شہباز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مظفر آباد: سیکرٹری اطلاعات محمد راشد حنیف آزاد کشمیر پریس فاؤنڈیشن کی ویلفیئر کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کشمیری کو قید تنہائی میں منتقل کرنے کا منصوبہ

کٹھوعہ جیل میں رابطے اور مواصلات مکمل بلاک ہوں گے، گرفتار کشمیریوں پر مزید پابندیاں

جموں (کے پی آئی): مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی حکام نے کالے قانون پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کے تحت گرفتار کشمیری نظربندوں کو ضلع کٹھوعہ میں تعمیر کی گئی نئی ہائی سیکیورٹی جیل میں منتقل کرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے، جہاں ان کی نقل و حرکت، مواصلات اور دیگر قیدیوں سے رابطوں پر انتہائی سخت پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیکرٹری اطلاعات کی زیر صدارت پریس فاؤنڈیشن کی ویلفیئر کمیٹی کا اجلاس

صحافتی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کا عزم

تعلیمی اخراجات، علاج اور وفات سے متعلق 40 سے زائد ویلفیئر کیسز کا جائزہ

مظفر آباد (خبر نگار) سیکرٹری اطلاعات و آئی ٹی محمد راشد حنیف کی زیر صدارت آزاد جموں و کشمیر پریس فاؤنڈیشن کی ویلفیئر کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف کیسز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری پریس فاؤنڈیشن و ڈائریکٹر اطلاعات طارق جمیل درانی، پریس فاؤنڈیشن گورننگ باڈی کے ممبران شہزاد احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

9 مئی مقدمات، اعظم سواتی کی عبوری ضمانت میں 6 نومبر تک توسیع

لاہور (بیورو رپورٹ) 9 مئی جناح ہاؤس، عسکری ٹاور حملہ اور تھانہ شادمان نذر آتش سمیت دیگر مقدمات میں پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت میں 6 نومبر تک توسیع ہوگئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت لاہور میں 9 مئی جناح ہاؤس، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نومنتخب ممبران کشمیر کونسل کا حلف، وزیراعظم شہباز شریف کی مبارکباد

صدر نجیب نقی، وزیراعظم افتخار گیلانی اور وفاقی کابینہ ارکان بھی تقریب میں شریک

نومنتخب ارکان آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کریں گے، شہباز شریف

مظفر آباد (خبر نگار) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر اسمبلی وجود میں آچکی، مسائل باہمی تعاون اور مشاورت سے حل کیے جائیں گے۔ مظفرآباد میں ہونے والی تقریب میں آزاد جموں و کشمیر کونسل کے نئے ارکان نے حلف اٹھا لیا، شہباز شریف نے نئے کونسل ممبران سے حلف لیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین آزاد جموں و کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

نائیجیریا میں فوجی طیارہ گر کر تباہ، عملے کے 7 ارکان سمیت 32 افراد ہلاک

ابوجا (صباح نیوز) نائیجیریا میں فوجی طیارہ گر کر تباہ ہونے کے نتیجے میں عملے کے سات ارکان سمیت طیارے میں سوار تمام 32 افراد ہلاک ہوگئے۔ حکام کے مطابق حادثہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب نائیجیریا کی فضائیہ کا اے ٹی آر 42 فوجی طیارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

تنازعہ کشمیر کا عسکری حل نہیں، LOC کو سرحد تسلیم نہیں کیا جائیگا، ڈاکٹر فائی

مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہی حل ہوگا، کنٹرول لائن کو مستقل سرحد تسلیم کرنا ناانصافی ہوگی

دونوں خطوں میں آبادکاری منصوبے کا جائزہ بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں لیا جانا ضروری ہے

کوالالمپور (کے پی آئی) عالمی فورم برائے امن و انصاف کے چیئرمین ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کشمیر کو دنیا کے قدیم ترین غیر حل شدہ بین الاقوامی مسائل میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف دو ملکوں کی سرحد کا تنازع نہیں بلکہ پورے جنوبی ایشیا کے امن و استحکام کا ضامن ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان اور بھارت کے ایٹمی طاقتیں ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

آزاد کشمیر کابینہ ارکان کے قلمدانوں میں ردوبدل کی منظوری

نئی تقسیم کار کے تحت تین وزراء کے ذمہ محکموں اور انتظامی ذمہ داریوں کو از سر نو ترتیب، راجہ ریاست خان کو بورڈ آف ریونیو کا قلمدان تفویض

عبدالرحمان آرائیں کو صنعت، افرادی قوت، سیری کلچر، پرنٹنگ پریس، کھیل، امور نوجوانان، ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ کامرس اور اوزان و پیمائش کا محکمہ سونپا گیا

ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کے قلمدان میں توسیع محکمہ بہبود آبادی کا قلمدان بھی تفویض، انتظامی امور میں تیزی، مسائل کے حل کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کی توقع

مظفر آباد (اے ایف پی) وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر سید افتخار علی گیلانی نے کابینہ کے ارکان کے قلمدانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

صارفین کی شکایات کا ازالہ محکمہ برقیات کی اولین ذمہ داری ہے، ثاقب مجید

اولڈ سیکرٹریٹ میں حاضری چیک، غیر حاضر ملازمین کو وارننگ جاری، ایکسین برقیات سے تمام شکایات کا ریکارڈ طلب

گزشتہ روز بجلی کی بندش کے دوران شہریوں کی جانب سے شکایت آفس اولڈ سیکرٹریٹ کے عملہ سے رابطہ کیا گیا، شنوائی نہیں ہوئی

صارفین کی شکایات کا ازالہ محکمہ برقیات کی ذمہ داری ہے، غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر توانائی ثاقب مجید راجہ

مظفر آباد (خبر نگار) آزاد کشمیر کے وزیر توانائی و آبی وسائل ثاقب مجید راجہ کا شکایت آفس برقیات اولڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور سیکرٹری جنرل یو این انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر میں مقیم بنگلہ دیشی شہریوں کی بے دخلی کا عمل شروع

جموں (کے پی آئی): مقبوضہ جموں و کشمیر میں مقیم 600 بنگلہ دیشی شہریوں کو ان کے ملک واپس بھیجنے کا عمل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

بھارتی فورسز کی وادی بھر میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں تیز

جنگلات منڈی میں رہائش گاہ پر چھاپہ، خاتون سے دو موبائل فون اور سم کارڈ ضبط

سرینگر (کے پی آئی): مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز کی جانب سے ظالمانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (CIK) نے ضلع اسلام آباد (اننت ناگ) میں ایک خاتون کے گھر پر چھاپہ مار کر تلاشی لی۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

جموں، حق خود ارادیت کی جدوجہد میں ملوث خاتون گرفتار

جموں (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کے اہلکاروں نے ضلع اسلام آباد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب سے سابق ممبر برطانوی پارلیمنٹ خالد محمود ملاقات کر رہے ہیں

حکومت سرکاری ملازمین کے انتقامی تبادلے فوری بند کرے، سردار مختار

عوام اور سرکاری ملازمین کو سہولتوں کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے حلقہ 3 سٹی مظفر آباد سے منتخب ممبر اسمبلی سردار مختار احمد خان نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر ریاست کے عوام اور سرکاری ملازمین کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ڈائریکٹر جنرل سیاحت اصلاحاتی پروگرام کا جائزہ لینے نیلم پہنچ گئے

راجہ شاہد کی کنٹرول لائن کیرن میں مقامی سٹیک ہولڈرز اور عمائدین سے ملاقاتیں

نیلم (خبر نگار) وادی نیلم میں سیاحت کے شعبے کو مزید فعال اور مؤثر بنانے کے لیے ڈائریکٹر جنرل سیاحت آزاد کشمیر راجہ شاہد حسین وزیراعظم آزاد کشمیر کے 100 روزہ اصلاحاتی پروگرام میں مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لینے نیلم پہنچ گئے۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت آزاد کشمیر راجہ شاہد حسین نے لائن آف کنٹرول کیرن، تاریخی مقام تھجیاں اور کیل سیری بیلہ کا تفصیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

نئی دہلی، پولیس جنسی ہراسانی کیخلاف FIR کے مطالبہ پر خواتین صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے

نئی دہلی، پرینکا گاندھی جمہوریت بچاؤ مارچ میں شریک ہیں

صدر ڈاکٹر نجیب نقی سے جنرل سیکرٹری علماء مشائخ کونسل کی ملاقات

صاحبزادہ حافظ علی عابد، ذیشان علی نقوی کا صدر کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد (خبر نگار) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے جنرل سیکرٹری پاکستان علماء و مشائخ کونسل، پاکستان پیس فاؤنڈیشن صاحبزادہ حافظ قاری علی عابد اور فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام و سابق ڈپٹی میئر اسلام آباد سید ذیشان علی نقوی نے الگ الگ ملاقات کی۔ انہوں نے صدر ریاست کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کمشنر مظفر آباد کی ٹریفک کے مسائل کی روک تھام کیلئے اہم ہدایات جاری

کاروباری مراکز کے قیام کے لیے مناسب پارکنگ کی سہولت کو لازمی قرار دیا

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) کمشنر مظفر آباد ڈویژن بدر منیر نے شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل اور سڑکوں پر گاڑیوں کی بے جا پارکنگ کی روک تھام کے لیے ڈپٹی کمشنر مظفر آباد، نیلم اور جہلم ویلی کو اہم ہدایات جاری کر دی۔ ہدایات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

وادی لیپہ میں دوسری بار آتشزدگی، چار مکانات اور سات دکانیں راکھ کا ڈھیر بن گئے، کروڑوں کا نقصان

شارٹ سرکٹ کے باعث بھڑکنے والی آگ نے قدیمی نوکوٹ ملاں چوک میں 3 مکانات اور 7 دکانوں کو لپیٹ میں لے لیا

آتشزدگی کے نتیجے میں خواجہ عارف، خواجہ خورشید اور ملک الطاف کے مکانات مکمل طور پر تباہ، تین ذاتی دکانیں بھی مکمل طور پر جل گئیں

نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے اور متاثرین کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر امدادی پیکیج فراہم کیا جائے، علاقہ مکین

وادی لیپہ (نمائندہ خصوصی): وادی لیپہ کے گاؤں نوکوٹ ملاں چوک میں خوفناک آتشزدگی کے نتیجے میں تین تین منزلہ مکانات اور سات دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئیں، جبکہ متاثرہ خاندانوں کی زندگی بھر کی جمع پونجی، کاروباری سامان اور قیمتی اثاثے چند لمحوں میں راکھ کا ڈھیر بن گئے۔ آتشزدگی کا واقعہ 5 اکتوبر کی شب تقریباً 10 بج کر 35 منٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ایبٹ آباد: آوازنسواں کانفرنس کے بعد شرکاء میں شیلڈ تقسیم کی جا رہی ہیں

اکلوتے بیٹے کے قاتل 3 سال بعد بھی گرفتار نہ ہو سکے، ماں انصاف کیلئے دربدر

جوانسال بیٹے کے قاتل تین سال بعد بھی گرفتار نہ ہو سکے، بیوہ خاتون کا آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی میرپور سے انصاف کا مطالبہ

سال 2022ء میں ان کے جوانسال بیٹے سہیل کرامت کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا تھا، نامزد ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی

انصاف کے حصول کیلئے ہر دروازہ کھٹکھٹایا، غفلت، لاپرواہی کے مرتکب پولیس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، بیوہ کنیز بی بی

میرپور (بیورو رپورٹ) جوانسال بیٹے کے قتل کے ملزمان تین سال بعد بھی گرفتار نہ ہو سکے، بیوہ خاتون کا آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی میرپور سے انصاف کا مطالبہ۔ برنالہ کی رہائشی بیوہ خاتون کنیز بی بی نے کشمیر پریس کلب میرپور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے آئی جی پولیس آزاد کشمیر، ڈی آئی جی میرپور ریجن اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ہوٹلز ایسوسی ایشن راولپنڈی کے نومنتخب عہدیداران کا حلف

راجہ محمود، احمد رضا، حفیظ چوہدری، رشید بانیان، شیر بان اکبر نے حلف اٹھایا

تاجر رہنماؤں کی نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش، نیک خواہشات کا اظہار

راولپنڈی (خصوصی نامہ نگار) ہوٹلز ایسوسی ایشن راولپنڈی کی نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی مرکزی انجمن تاجران پنجاب کے صدر ملک شاہد غفور پراچہ تھے۔ تقریب میں سال چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر رانا خرم، جنرل سیکرٹری راولپنڈی انجمن تاجران راجہ توحید، موبائل ایسوسی ایشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

راولپنڈی، ہوٹلز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیدار حلف اٹھا رہے ہیں

انتشار نہیں کاروباری سرگرمیاں اور ٹرانسپورٹ کی بحالی عوامی مفاد میں ہے، انجمن تاجران سدھنوتی

بازار کھلے رکھنے کے فیصلے پر تاجروں نے عملدرآمد کیا، ایکشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی کال کی صورتحال پر سیاسی و سماجی سطح پر بحث بھی جاری

انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کے باعث بنک بند اور نادرا آفس بند ہیں، عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنا ضروری ہیں

سدھنوتی میں ایکشن کمیٹی کی انتشاری کال اور کاروباری سرگرمیاں معطل رکھنے کی کال کے باوجود سدھنوتی شہر میں دکانیں کھلی رکھنے کا فیصلہ کیا گیا

پلندری (بیورو رپورٹ) سدھنوتی میں بازار اور ٹرانسپورٹ معمول کے مطابق کھلی رہی، سدھنوتی انجمن تاجران کی جانب سے کاروباری مراکز کھلے رکھنے کا فیصلہ، ٹرانسپورٹ بھی معمول کے مطابق جاری سدھنوتی شہر میں کاروباری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں اور بازار مکمل طور پر کھلے رہے، جبکہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ بھی معمول کے مطابق چلتی رہی۔ شہر میں کاروباری مراکز کھلے رکھنے کے حوالے سے انجمن تاجران کے رہنماؤں سردار ارشاد احمد طاہر، سردار محمود خان اور خان ہاشم خان نے اہم کردار ادا کیا۔ ذرائع کے مطابق ایکشن کمیٹی کی جانب سے احتجاج اور کاروباری سرگرمیاں معطل رکھنے کی کال کے باوجود سدھنوتی شہر میں تاجروں کی جانب سے دکانیں کھلی رکھنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

باصل صدیقی سیکرٹری محکمہ ان لینڈ ریونیو تعینات، ملازمین کا خیر مقدم

محکمانہ امور پر مکمل دسترس رکھنے والے افسر کی بطور سیکرٹری تعیناتی خوش آئند اقدام ہے، صدر تنظیم غیر جریدہ چوہدری آصف کی باصل صدیقی کو مبارکباد

محکمہ ان لینڈ ریونیو آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ کے سینئر ترین اور تجربہ کار افسر باصل صدیقی کو ترقی دے کر سیکرٹری محکمہ ان لینڈ ریونیو مقرر کر دیا گیا

باصل صدیقی کی بطور سیکرٹری تعیناتی محکمہ ان لینڈ ریونیو میں انتظامی استحکام اور مثبت تبدیلی کی بنیاد بن سکتی ہے، محکمہ کو مزید فعال بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے

مظفر آباد (خبر نگار) محکمہ ان لینڈ ریونیو آزاد کشمیر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ کے سینئر ترین اور تجربہ کار افسر باصل صدیقی کو ترقی دے کر سیکرٹری محکمہ ان لینڈ ریونیو مقرر کر دیا گیا۔ محکمانہ افسر کو سیکرٹری کے منصب پر تعینات کیے جانے کو ادارے کے لیے اہم اور مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے محکمہ میں انتظامی امور کی بہتری، اصلاحات کے فروغ اور ادارہ جاتی کارکردگی میں مزید اضافے کی توقعات وابستہ کی جا رہی ہیں۔ محکمہ ان لینڈ ریونیو تنظیم غیر جریدہ کے صدر چوہدری محمد آصف نے باصل صدیقی کو سیکرٹری مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک سینئر، تجربہ کار اور محکمانہ امور پر مکمل دسترس رکھنے والے افسر کی بطور سیکرٹری تعیناتی خوش آئند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
بدھ 07 اکتوبر 2026

مذاکرات جاری رہنے چاہئیں

قومی اسمبلی کے سپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کا دوسرا طویل دور بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو گیا۔ دوسرے روز ابتداء میں اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ فریقین بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان سے ملاقات، لانگ مارچ کی منسوخی اور دیگر بنیادی مطالبات پر ابتدائی اتفاقِ رائے تک پہنچ گئے ہیں اور مشترکہ اعلامیے کے مسودے پر دستخط بھی متوقع ہیں لیکن خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف وفاق کے ساتھ تعاون کے معاملے پر ڈیڈلاک برقرار رہا۔ اِسی وجہ سے مذاکرات نتیجہ خیز نہ ہو سکے۔ مذاکرات کا یہ دور گلے شکووں کے ساتھ شروع ہوا، حکومتی وفد نے وزیرِاعلیٰ خیبر پختونخوا کے جاری کردہ لانگ مارچ کے ٹویٹ اور سینئر حکومتی اکابرین کے خلاف مبینہ نازیبا زبان استعمال کرنے پر سخت تحفظات کا اظہار کیا۔ اِس دوران ہی دہشت گردی سے متعلق وزیرِاعلیٰ کے پی کا موقف سامنے آ گیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ صوبے میں وفاق کی نہیں بلکہ عمران خان کی پالیسی چلے گی جس میں ملک و قوم کی بھلائی ہے۔ اپوزیشن نے وزیر دفاع خواجہ آصف کے بیانات اور سوشل میڈیا پوسٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مذاکرات کو آگے بڑھانے کیلئے باہمی اعتماد کی فضاء بحال کرنا ہو گی جبکہ پیپلز پارٹی کی طرف سے مذاکرات کی کامیابی کیلئے لانگ مارچ کو غیر مشروط طور پر ختم کرنے پر اصرار کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پی ٹی آئی اور حکومتی مذاکرات کاروں کے درمیان معاملات مشترکہ اعلامیے کے حتمی مسودے پر دستخط تک پہنچ چکے تھے اور مسودہ وزیراعظم ہاؤس بھیج دیا گیا تھا۔ میڈیا ذرائع کا دعویٰ تھا کہ اِس میں پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی جانب سے دہشت گردی کیخلاف وفاق کی کوششوں اور پالیسیوں کی بھرپور حمایت، سکیورٹی معاملات کو سیاسی تنازعات سے دور رکھنے اور بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے عدالتی راستہ اختیار کرنے کے نکات شامل تھے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کے پی نے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی، اپوزیشن کے وفد نے بہت شاندار طریقے سے مذاکرات کیے، سب طے ہو گیا تھا اور معاہدہ بھی تیار ہو گیا تھا جس کی کاپی لیکر وہ صدر صاحب کے پاس گئے اور جب واپس آئے تو معلوم ہوا کہ کے پی حکومت نے مذاکرات کو ویٹو کر دیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ دھرنے کیلئے اکٹھے ہونے والوں کا مکمل ٹرائل کیا جائے گا، اسلام آباد پر چڑھائی کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائیگی۔

میڈیا اطلاعات کے مطابق سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر اور پی ٹی آئی کی مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ راجہ ناصر عباس نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے معاہدے کی تفصیلات سے آگاہ کیا جس پر اچکزئی نے کہا کہ حکومت کے سامنے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ رکھا جائے اور اگر وہ حامی نہ بھرے تو مزید بات چیت نہ کی جائے۔ اِس کے بعد حکومتی اور اپوزیشن حلقوں میں کشیدگی دوبارہ بڑھ گئی اور پھر دہشت گردی کے معاملے پر اتفاقِ رائے نہ ہونے کے باعث تمام تر کوششوں کے باوجود فریقین کسی متفقہ نکتے پر پہنچنے میں ناکام رہے جس کے نتیجے میں مذاکرات کا یہ طویل اور اہم دور بغیر کسی حتمی معاہدے کے ختم ہو گیا۔ پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ کا کہنا تھا کہ حکومت اپنی تجاویز کو زبردستی منوانا چاہتی تھی جبکہ اپوزیشن کا وفد اپنے اصولی موقف پر ڈٹا رہا کہ خیبر پختونخوا میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیاں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان ہونے والے معاہدے کی بنیاد پر ہوں اور معاہدہ کے پی اسمبلی میں موجود سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے طے کیا جائے۔ حکومتی وفد نے اپوزیشن کا موقف مسترد کر دیا۔ دوسری طرف وزیرِاعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے اتوار سے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پہلے مرحلے کا آغاز غنڈی چوک لکی مروت سے ہو گا، مختلف اضلاع سے عوام مارچ میں شامل ہوں گے اور پھر قافلہ کرک، کوہاٹ، پشاور اور چارسدہ سے ہوتا ہوا آگے بڑھے گا اور پھر کوہاٹ کے قریب قیام پذیر ہو گا۔ کوہاٹ سے لانگ مارچ پشاور اور پھر خیر آباد پہنچے گا جہاں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

اِس وقت خیبر پختونخوا دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے اور اِس کے اثرات پورے ملک میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سیاسی اختلافات کو قومی سلامتی کے تقاضوں پر حاوی نہیں ہونا چاہئے۔ سیاسی مسئلہ کتنا ہی پیچیدہ کیوں نہ ہو، اُسے حل کرنے کا بہترین راستہ مذاکرات ہی ہیں۔ پاکستان کی تاریخ ایسے تلخ واقعات سے بھری پڑی ہے جب سیاسی رویوں میں بے لچکی اور شدت نے جمہوری عمل کو شدید نقصان پہنچایا۔ اہلِ سیاست کو ماضی سے سبق سیکھنا چاہئے۔ اختلافِ رائے سیاست کا ناگزیر حصہ ہے، لیکن ملکی مفاد سے بڑھ کر نہیں۔ مذاکرات کا ایک اور دور نتیجہ خیز نہیں ہو سکا تو کوئی بات نہیں لیکن اِس کی وجہ سے بات چیت کا دروازہ بند نہیں ہونا چاہئے۔ حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کے مطالبات اور تحفظات کی روشنی میں اپنے اپنے مؤقف پر نظرِ ثانی کر لے، جہاں لچک کی گنجائش ہے وہاں راستہ نکال لیں اور دوبارہ ایک میز پر بیٹھ جائیں۔ مسائل حل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مذاکرات کا سلسلہ چلتا رہے اور فریقین کسی مشترکہ حل تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

سلسلہ "قرآن کا فرمان"، سورۂ لقمان، آیات 20 تا 30

تحریر
ظہیر الدین

نعمت سے معرفت تک: (اندھی تقلید، کامل سپردگی اور کائنات میں توحید کی نشانیاں)

پچھلے رکوع میں لقمان کی حکمت نے فرد اور خاندان کی تربیت کی تھی۔ اب آیات 20-30 انسان کو اپنے گھر سے اٹھا کر پوری کائنات کے سامنے کھڑا کر دیتی ہیں۔ آسمان، زمین، سمندر، رات و دن، سورج و چاند، سب ایک ہی حقیقت کی گواہی دے رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اتنی نشانیاں دیکھنے کے بعد انسان اپنے رب کو پہچانتا ہے یا آبائی روایت، خواہش اور ظاہری اسباب ہی میں الجھا رہتا ہے؟

آیت 20 ایک ایسے سوال سے آغاز کرتی ہے جس کا جواب انسان کی پوری زندگی میں پھیلا ہوا ہے: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو تمہارے فائدے کے لیے مسخر کیا اور اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں؟

تسخیر کا مطلب یہ نہیں کہ انسان کائنات کا مطلق مالک بن گیا، بلکہ یہ کہ اللہ نے کائنات کے بے شمار نظام ایسے قوانین کے تحت قائم کیے جن سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے۔ زمین کی صلاحیت، پانی، ہوا، نباتات، جانور، روشنی، حرارت اور انسانی عقل، یہ سب مل کر زندگی کو ممکن بناتے ہیں۔

یہاں ظاہری اور باطنی نعمتوں کا ذکر خاص طور پر قابلِ غور ہے۔ کچھ نعمتیں ہمیں فوراً دکھائی دیتی ہیں: صحت، گھر، رزق، خاندان۔ کچھ ایسی ہیں جن کا ہمیں احساس بھی کم ہوتا ہے: ایمان، عقل، شعور، امن، کسی مصیبت کا ٹل جانا، دل میں خیر کا خیال پیدا ہونا، یا وہ بے شمار خطرات جن سے اللہ نے بچایا مگر ہمیں کبھی خبر ہی نہ ہوئی۔

انسان عموماً اُس نعمت کو گنتا ہے جو اسے ملی؛ قرآن اس کی توجہ ان نعمتوں کی طرف بھی دلاتا ہے جن کے بغیر وہ ایک دن بھی زندگی کا موجودہ نظام قائم نہیں رکھ سکتا۔

مگر حیرت یہ ہے کہ نعمتوں کے اس سمندر میں رہنے کے باوجود بعض لوگ اللہ کے بارے میں علم، ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑتے ہیں (آیت 20)۔ یہ تین الفاظ علمی دیانت کا معیار بھی قائم کرتے ہیں۔ عقیدے اور دین کے بڑے دعوے محض گمان، جذبات یا موروثی تصورات پر نہیں، علم اور وحی کی روشنی میں ہونے چاہییں۔

آیت 21 انسان کی ایک قدیم کمزوری کو سامنے لاتی ہے۔ جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کی نازل کردہ ہدایت کی پیروی کرو تو جواب ملتا ہے کہ ہم تو اسی راستے پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔

قرآن والدین اور اسلاف کے احترام کے خلاف نہیں۔ خود اسی سورت نے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی غیر معمولی تاکید کی ہے۔ اعتراض اندھی تقلید پر ہے، یعنی کسی بات کو صرف اس لیے حق سمجھ لینا کہ ہمارے خاندان، معاشرے یا بزرگوں میں یہی رواج رہا ہے۔

یہ اصول آج بھی اتنا ہی زندہ ہے۔ کسی رسم، مذہبی تصور، معاشرتی روایت یا خاندانی طریقے کی قدامت اس کے درست ہونے کی دلیل نہیں۔ احترام اپنی جگہ، مگر حق کا معیار دلیل ہے۔

بزرگوں سے محبت کیجیے، مگر حق کو بزرگوں سے نہیں؛ بزرگوں کو حق سے پہچانیے۔

آیت 22 اس کے مقابل صحیح رویہ بیان کرتی ہے: جو شخص اپنا رخ اللہ کے سامنے جھکا دے اور ساتھ محسن بھی ہو، اس نے مضبوط ترین سہارا تھام لیا۔

یہاں دو چیزیں جمع ہیں: سپردگی اور حسنِ عمل۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ دل اللہ کے حوالے ہے، اگر کردار اس کی نافرمانی میں ڈوبا ہو۔ اور محض ظاہری نیکی بھی اپنی حقیقی روح کھو دیتی ہے اگر اس کا مرکز اللہ کی رضا نہ ہو۔

»الْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ« "مضبوط ترین کڑا"، بڑی خوب صورت تمثیل ہے۔ زندگی میں انسان بہت سے سہارے پکڑتا ہے: دولت، تعلقات، صحت، منصب اور شہرت۔ یہ سب مفید ہو سکتے ہیں، مگر سب بدل سکتے ہیں۔ وہ سہارا جو حالات بدلنے، بڑھاپے آنے اور موت پہنچنے کے بعد بھی نہیں ٹوٹتا، اللہ سے تعلق ہے۔

پھر آیات 23-24 رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتی ہیں کہ منکرین کا کفر آپ کو غم میں نہ ڈالے۔ آخرکار سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

یہ مکی سیرت کے پس منظر میں بہت معنی خیز ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی ہدایت کے لیے انتہائی حریص تھے۔ انکار آپ ﷺ کے لیے صرف ایک فکری اختلاف نہیں تھا، بلکہ ان انسانوں کے انجام کی فکر تھی۔ قرآن بار بار آپ ﷺ کو یہ توازن دیتا ہے: دعوت پوری خیر خواہی سے پہنچایئے، مگر لوگوں کے فیصلوں کا بوجھ اپنے دل پر اس طرح نہ لیجیے جیسے ان کے دل بدل دینا بھی آپ کی ذمہ داری ہو۔

آیت 24 دنیا کی مہلت کو »مَتِّعُهُمْ قَلِيلًا« کہتی ہے۔ دنیا کی بڑی سے بڑی کامیابی بھی آخرت کے مقابلے میں "تھوڑی" ہے۔ یہ تصور انسان کے پیمانے بدل دیتا ہے۔ دنیا کی نعمت بری نہیں، مگر اسے دائمی سمجھ لینا فریب ہے۔

آیات 25-26 مشرکینِ مکہ کے ایک بنیادی تضاد کو نمایاں کرتی ہیں۔ اگر ان سے پوچھا جاتا کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ اللہ ہی کہتے تھے۔ یعنی اصل خالق ہونے کا اقرار موجود تھا لیکن عبادت اور بندگی میں دوسروں کو شریک کرتے تھے۔

قرآن اسی اقرار کو ان کے خلاف دلیل بناتا ہے: جب تخلیق اللہ کی، ملک اللہ کا، رزق اللہ کا اور پوری کائنات اسی کی محتاج ہے تو عبادت اور آخری توکل میں شریک کہاں سے آ گئے؟

یہ نہایت سادہ مگر گہرا عقلی استدلال ہے: جس کا سب کچھ ہے بندگی کا آخری حق بھی اسی کا ہے۔

آیت 27 اس رکوع کے انتہائی بلیغ مقامات میں سے ہے۔ زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی، پھر اس کے بعد مزید سات سمندر اس کی مدد کو آ جائیں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں۔

یہاں عدد سات سے اصل مقصود اللہ کے علم و کلمات کی بے پایاں وسعت واضح کرنا ہے۔ انسان نے علم میں حیرت انگیز ترقی کی ہے، مگر ہر دریافت کے بعد نئے سوالات سامنے آ جاتے ہیں۔ ایک خلیے، ایک دماغ، ایک سمندر یا آسمان کی وسعتوں پر تحقیق کرتے جائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ معلوم کے کنارے پر نامعلوم کا ایک نیا سمندر کھڑا ہے۔

اس آیت کا مقصد انسان کو علم سے روکنا نہیں، بلکہ علم کے ساتھ تواضع پیدا کرنا ہے۔ مومن تحقیق کرتا ہے، دریافت کرتا ہے، سوال پوچھتا ہے، مگر اپنی محدود معلومات کو حقیقت کی آخری حد نہیں سمجھتا۔

علم جتنا بڑھتا جائے، اگر انسان حقیقتاً صاحبِ علم ہو تو اس کا غرور نہیں، حیرت بڑھنی چاہیے۔

آیت 28 دوبارہ اٹھائے جانے پر نہایت مختصر مگر طاقتور عقلی دلیل دیتی ہے۔ پوری انسانیت کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا اللہ کے لیے ایک جان کو پیدا کرنے جیسا ہے۔ انسان بڑی تعداد دیکھ کر مشکل کا تصور کرتا ہے کیونکہ اس کی قوت محدود ہے۔ اللہ کی قدرت کو انسانی پیمانے پر ناپنا ہی بنیادی غلطی ہے۔

اربوں انسان ہمارے لیے عدد ہیں؛ اللہ کے لیے ہر فرد معلوم ہے۔ اس کی سماعت ایک آواز کو سننے سے دوسری آواز سے مشغول نہیں ہوتی اور اس کی قدرت ایک مخلوق کو پیدا کرنے سے دوسری کے لیے کم نہیں پڑتی۔ اسی لیے آیت کا اختتام سمیع و بصیر پر ہوا۔

پھر آیت 29 رات اور دن، سورج اور چاند کے نظام کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ رات دن میں داخل ہوتی ہے، دن رات میں؛ سورج اور چاند مقررہ مدت تک اپنے نظام میں رواں ہیں۔ انسان روز یہ منظر دیکھتا ہے، اور یہی اس کی عظمت کو نظروں سے چھپا دیتا ہے۔

قرآن مانوس چیزوں کو دوبارہ نشانی بنا دیتا ہے۔

دن اور رات کا بدلنا صرف وقت ناپنے کا ذریعہ نہیں، انسان کی اپنی زندگی کا استعارہ بھی ہے۔ روشنی جاتی ہے، اندھیرا آتا ہے، پھر اندھیرے کے بعد روشنی۔ جوانی آتی ہے اور گزر جاتی ہے، اقتدار آتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ کائنات کا ہر گردش کرتا منظر گویا کہہ رہا ہے کہ دنیا میں کوئی حالت مستقل نہیں۔

اور آخرکار آیت 30 ان تمام دلائل کا نتیجہ بیان کرتی ہے: یہ سب اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جنہیں پکارا جاتا ہے وہ باطل ہیں، اور حقیقی بلندی و عظمت اسی کے لیے ہے۔

یہاں »الْحَقُّ« کا لفظ پوری بحث کا مرکز بن جاتا ہے۔ اللہ کا وجود حق، اس کی ربوبیت حق، اس کی عبادت حق، اس کا وعدہ حق اور اس کی طرف واپسی حق ہے۔ باقی تمام سہارے اپنی جگہ محدود اور محتاج ہیں۔

ان آیات کا باہمی ربط بہت گہرا ہے۔ آغاز میں انسان سے کہا گیا: اپنے گرد نعمتیں دیکھو۔ پھر کہا: اپنی روایت کو دلیل نہ بناؤ۔ پھر: اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرو۔ اس کے بعد خالق ہونے کا عقلی اقرار، اللہ کے بے پایاں علم، دوبارہ تخلیق کی قدرت اور کائناتی نظم کو سامنے لا کر آخر میں فیصلہ کر دیا گیا: اللہ ہی حق ہے۔

یہ رکوع آج کے انسان کو دو خاص سبق دیتا ہے۔

پہلا یہ کہ نعمت سے غفلت نہیں، معرفت پیدا ہونی چاہیے۔ ٹیکنالوجی ہمیں یہ سمجھا سکتی ہے کہ چیزیں کیسے کام کرتی ہیں، لیکن "کیسے" جان لینے سے "کس نے" اور "کس حکمت سے" کا سوال ختم نہیں ہو جاتا۔ سبب کو جاننا مسبب سے بے نیاز نہیں کرتا۔

اور دوسرا یہ کہ موروثی یقین کو شعوری یقین بنانا ضروری ہے۔ مسلمان گھر میں پیدا ہو جانا عظیم نعمت ہے، مگر قرآن انسان کو صرف وراثت میں ملے ہوئے ایمان پر نہیں چھوڑتا۔ وہ بار بار کہتا ہے: دیکھو، سوچو، دلیل سمجھو اور پھر شعوری طور پر اللہ کے سامنے جھکو۔

کیونکہ وہ ایمان جو صرف ماحول نے دیا ہو، ماحول بدلنے سے متزلزل ہو سکتا ہے؛ لیکن جو ایمان علم، تدبر اور معرفت سے دل میں اتر جائے، وہ »العروة الوثقى« بن جاتا ہے، ایسا مضبوط سہارا جسے حالات آسانی سے نہیں توڑ سکتے۔

سورۂ لقمان، آیات 20 تا 30، رکوع 3

پنجاب کا خواب، دنیا کا اعتراف

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے کی باگ ڈور سنبھالتے ہی پہلے دن سے مشنری جذبے کے ساتھ پنجاب کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرنے کے لیے رات دن ایک کر رکھا ہے۔ آئے روز نت نئے منصوبوں کا آغاز جاری ہے اور پورا ہوم ورک کرنے کے بعد ہر منصوبہ شروع کیا جاتا ہے۔ کیونکہ وزیرِ اعلیٰ صرف کسی منصوبے کا افتتاح ہی نہیں کرتیں، اس کا فالو اپ بھی مسلسل لیتی ہیں۔ قلیل مدت میں 160 سے زائد نئے پراجیکٹس کا آغاز ان کی طرف سے خوشگوار حیرت میں مبتلا کرنے والی بات ہے۔

کسی بھی حکمران کی کارکردگی کا فیصلہ صرف اس بات سے نہیں ہوتا کہ اس نے کتنے منصوبوں کا اعلان کیا، کتنے افتتاح کیے یا کتنے دعوے کیے، اصل کامیابی یہ ہے کہ اس کے دورِ حکومت میں عام آدمی کی زندگی کتنی آسان ہوئی، کتنے محروم لوگوں کو سہارا ملا، کتنے بچوں کے ہاتھ میں کتاب آئی، کتنے مریضوں کو علاج ملا اور کتنے بے گھر خاندانوں کے خواب حقیقت میں بدلے۔ اس معیار پر دیکھا جائے تو پنجاب میں وزیرِ اعلیٰ مریم نواز شریف کے دور میں شروع کیے جانے والے بعض منصوبے خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔

حالیہ دنوں میں مسقط سے آنے والی خبر نے پنجاب کے لیے ایک نیا اعزاز رقم کیا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ مریم نواز شریف نے "اپنی چھت، اپنا گھر" منصوبے کے لیے اقوامِ متحدہ کے یو این ہیبی ٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ وصول کیا۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ اعزاز دنیا بھر سے منتخب پانچ نمایاں اقدامات کو دیا گیا، جن میں پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کا منصوبہ بھی شامل تھا۔

یہ اعزاز اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ "اپنی چھت، اپنا گھر" محض اینٹوں، سیمنٹ اور دیواروں کا منصوبہ نہیں بلکہ غریب آدمی کی عزتِ نفس، خودمختاری اور مستقبل کے تحفظ کا منصوبہ ہے۔ سرکاری اعداد کے مطابق اس پروگرام کے ذریعے دو لاکھ سے زائد گھروں کی تعمیر کے لیے تقریباً 260 ارب روپے کے قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں۔ یقیناً یہ اقدام ایک بڑا کارنامہ کہلانے کا مستحق ہے۔

ایک گھر دراصل صرف گھر نہیں ہوتا۔ اس میں بچوں کا مستقبل، ماں کی دعائیں، باپ کی محنت اور خاندان کی عزت محفوظ ہوتی ہے۔ کرائے کے مکان میں زندگی گزارنے والے ایک محنت کش خاندان کو جب اپنی چھت میسر آتی ہے تو اس کے لیے وہ مکان کسی محل سے کم نہیں ہوتا۔ شاید یہی وہ انسانی پہلو ہے جس نے پنجاب کے اس منصوبے کو عالمی سطح پر پذیرائی دلائی ہے۔ دیگر صوبوں کے لیے یہ ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔

مریم نواز شریف کے لیے اس اعزاز کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ ان کے سیاسی سفر کے ابتدائی برسوں ہی میں پنجاب کے ایک صوبائی منصوبے نے انہیں عالمی سطح پر نمایاں کر دیا ہے۔ تاہم اصل کامیابی ایوارڈ وصول کرنے میں نہیں بلکہ اس منصوبے کو شفاف، میرٹ پر مبنی، بلاامتیاز اور پائیدار بنائے رکھنے میں ہو گی۔ عالمی اعتراف ایک خوش آئند سنگِ میل ہے، منزل نہیں۔

اگر صحت کے میدان میں دیکھا جائے تو اس میں بھی پنجاب حکومت نے کئی نئے تجربات کیے ہیں۔ مریم نواز ہیلتھ کلینکس، فیلڈ ہسپتال، کلینک آن ویلز، بنیادی مراکزِ صحت اور دیہی مراکزِ صحت کی اپ گریڈیشن جیسے منصوبوں کا بنیادی فلسفہ یہی ہے کہ علاج صرف بڑے شہروں اور بڑے ہسپتالوں تک محدود نہ رہے بلکہ عام شہری کو اس کے قریب دستیاب ہو۔ حکومت نے 150 صحت مراکز کو مریم نواز ہیلتھ کلینکس میں تبدیل کرنے کا منصوبہ بھی شروع کیا ہے جس میں ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مریض کے داخلے سے علاج تک کے عمل کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔

صحت کے میدان میں نواز شریف کینسر کیئر ہسپتال بھی ایک اہم منصوبہ ہے، جس کے پہلے مرحلے کی تعمیر پر 46 ارب روپے کی لاگت بتائی گئی ہے۔ پنجاب میں کینسر جیسے مہنگے علاج کو عام آدمی کے لیے زیادہ قابلِ رسائی بنانا یقیناً ایک بڑا انسانی کارنامہ ہے۔

تعلیم کے شعبے میں بھی پنجاب حکومت کے کئی اقدامات قابلِ ذکر ہیں۔ ہونہار اسکالرشپ، لیپ ٹاپ پروگرام، اسکول میل پروگرام، ڈیجیٹل تعلیم اور مصنوعی ذہانت سے متعلق تربیت جیسے اقدامات اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ نئی نسل کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ جدید دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

خاص طور پر اسکول میل پروگرام کو محض ایک تعلیمی منصوبہ سمجھنا درست نہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق آٹھ اضلاع کے 3,527 سرکاری سکولوں میں چار لاکھ سے زائد کم غذائیت کے شکار بچوں کو اس پروگرام سے فائدہ پہنچانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ بھوکا بچہ اگر کتاب کے سامنے بیٹھا بھی ہو تو اس کی توجہ تعلیم پر مرکوز نہیں رہ سکتی۔ یوں تعلیم کے ساتھ غذائیت کو جوڑنا ایک دوررس سوچ ہے۔ پنجاب کے تعلیمی مستقبل کو محفوظ کرنے کی جانب یہ ایک قدم ہے۔

پنجاب میں خصوصی بچوں کے حوالے سے مریم نواز اسکول اینڈ ریسورس سینٹر فار آٹزم کا قیام بھی ایک حساس اور قابلِ تحسین قدم ہے۔ اس ادارے میں آٹزم اسپیکٹرم پر موجود بچوں کے لیے تعلیم، تھراپی، تشخیص اور معاونت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ 2026 میں اس منصوبے کے دوسرے مرحلے میں مزید بچوں کو بھی داخلہ دیا گیا ہے۔

خواتین کے لیے 650 ڈے کیئر سینٹرز کا منصوبہ بھی اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے کہ عورت کو معاشی سرگرمی میں شریک کرنے کے لیے صرف نعرے کافی نہیں، عملی سہولتیں بھی فراہم کرنا ضروری ہیں۔ سرکاری طور پر اس منصوبے کے لیے ایک ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ مراکز ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں قائم کیے جانے ہیں۔

صوبے میں زراعت، نوجوانوں، ماحولیات، ڈیجیٹل گورننس، سڑکوں، شہری سہولتوں اور سماجی بہبود کے شعبوں میں بھی مختلف منصوبے جاری ہیں۔ پنجاب کی سرکاری ترجیحات میں تعلیم، صحت، زراعت، امن و امان اور پائیدار ترقی کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔

یہ تمام اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن مریم نواز شریف کے لیے اصل امتحان اب رفتار کو معیار، منصوبوں کو اداروں اور اعلانات کو مستقل نتائج میں تبدیل کرنا ہے۔ پنجاب کا حجم بہت بڑا ہے، آبادی بے شمار ہے اور مسائل بھی کم نہیں۔ مہنگائی، بیروزگاری، سرکاری ہسپتالوں کا معیار، سکولوں کی حالت، کسان کے مسائل اور انتظامی کمزوریاں اب بھی توجہ طلب ہیں۔ اس لیے تعریف کے ساتھ اصلاح اور احتساب کا عمل بھی جاری رہنا چاہیے۔

لیکن جہاں اچھا کام ہو وہاں اعتراف بھی ہونا چاہیے۔ سیاست میں اختلاف اپنی جگہ، مگر عوامی مفاد کے منصوبوں کی حوصلہ افزائی سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر ہونی چاہیے۔ مریم نواز شریف کو مسقط میں ملنے والا اعزاز دراصل ایک علامتی پیغام بھی ہے کہ اگر حکمرانی کا مرکز عام آدمی ہو تو مقامی سطح کا منصوبہ بھی عالمی سطح پر مثال بن سکتا ہے۔

آج اگر پنجاب کا ایک غریب خاندان اپنی چھت کے نیچے سکون سے سو رہا ہے، اگر ایک دورافتادہ علاقے کا مریض اپنے قریب علاج پا رہا ہے، اگر ایک مستحق طالب علم اسکالرشپ یا لیپ ٹاپ کے ذریعے اپنی منزل کی طرف بڑھ رہا ہے، اگر ایک خصوصی بچہ تعلیم اور تھراپی کی سہولت حاصل کر رہا ہے اور اگر ایک کام کرنے والی ماں اپنے بچے کو محفوظ ڈے کیئر میں چھوڑ کر روزگار جاری رکھ سکتی ہے تو یہی وہ چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں ہیں جو مل کر بڑے انقلاب کی بنیاد بنتی ہیں۔

مسقط کا ایوارڈ یقیناً مریم نواز شریف کے لیے اعزاز ہے، مگر اس سے بڑھ کر یہ پنجاب کے ان خاندانوں کا اعزاز ہے جن کے خواب ان منصوبوں سے وابستہ ہیں۔ شاید اس پورے سفر کا خوبصورت ترین خلاصہ یہی ہے:

پنجاب کا خواب، دنیا کا اعتراف، مگر اصل کامیابی اس دن ہو گی جب پنجاب میں رہنے والا ہر شخص کہہ سکے کہ حکومت کے منصوبے واقعی میری زندگی تک پہنچے ہیں۔

بجلی کے بل اور حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات

نوید سحر

اسلم لودھی
aslamlodhi@yahoo.com

ایک خبر کے مطابق لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی نے صارفین پر بجلی کے بلوں کی مد میں کروڑوں روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی کے اخراجات کی مد میں 9 کروڑ کی منظوری کے لئے نیپرا سے رجوع کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی پی ایم سی کی جانب سے لیسکو کو کروڑوں روپے کی ادائیگی کے لئے مراسلہ بھجوایا گیا جس کی روشنی میں لیسکو نے فنڈ کی منظوری کے لئے نیپرا میں درخواست دائر کی ہے۔ نیپرا سے منظوری ملنے کی صورت میں مذکورہ رقم بجلی کے بلوں کے ذریعے صارفین سے وصول کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق پی پی ایم سی میں مختلف بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے افسروں کو لاکھوں روپے ماہانہ تنخواہوں پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ مختلف کمپنیوں کے ریٹائر افسر بھی پی پی ایم سی سے لاکھوں روپے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں جبکہ بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سنگھ نے اپنی توانائی پالیسی اور عوامی ریلیف کے حوالے سے 600 یونٹ تک بجلی مفت فراہم کرنے کا انتظام کیا ہے، جس کا مقصد عام صارفین کو براہِ راست ریلیف فراہم کرنا ہے۔ اس پالیسی کے تحت گھریلو صارفین اپنی ضرورت کے مطابق ایئر کنڈیشنز سمیت دیگر برقی آلات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ حکومت نے 540 میگاواٹ کا ایک پرائیویٹ تھرمل پاور پلانٹ 1080 کروڑ روپے میں خرید لیا ہے جبکہ کوئلے کی مقامی پیداوار پر بھی کام تیزی سے جاری ہے، اور ایک کان سے سالانہ تقریباً 70 لاکھ میٹرک ٹن کوئلہ نکالا جا رہا ہے، جو نسبتاً سستا ہونے کی وجہ سے بجلی کی پیداواری لاگت کو مزید کم کر دے گا۔ یہاں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں بجلی کا سارا نظام الٹ سمت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ بجلی کی سپلائی اور بجلی بنانے والے اداروں کے افسروں و ملازمین کو جو لامحدود مفت بجلی کی اجازت ہے، ان تمام دفاتر میں استعمال ہونے والی بجلی کا بل بھی عوام کے بلوں میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ شعبہ بجلی کے شعبے میں اربوں کھربوں روپے کا جو نقصان سامنے آ رہا ہے اور وہ کم ہونے کی بجائے بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ مشرف دور میں اس کی تحقیق کیلئے بین الاقوامی ماہرین کو بھاری معاوضہ دے کر بلایا گیا تھا جنہوں نے تحقیق کر کے یہ فیصلہ سنایا کہ بجلی کی کل پیداوار کا استعمال پاکستان کے تمام سرکاری دفاتر اور اعلیٰ افسروں کو مفت بجلی فراہم کرنے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ تمام سرکاری ادارے بجلی کا استعمال تو بے دریغ کرتے ہیں، لیکن بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی نہیں کرتے اس لئے بجلی کے سب سے زیادہ نادہندگان میں سرکاری ادارے اور وہ وزیر، مشیر اور اعلیٰ سرکاری افسر ہیں جن کو مفت بجلی کی سہولت حاصل ہے، چونکہ مشرف دور میں ہونے والی تحقیق کا ذمہ دار خود سرکاری حکام اور ان کے دفاتر تھے اس لئے بین الاقوامی رپورٹ کو ردی کی ٹوکری میں ڈال کر تمام حکومتی ادارے اسی بے ڈھنگی چال پر چلتے چلے جا رہے ہیں۔ رہی سہی کسر پیپلز پارٹی کے دور میں کرائے کے بجلی گھروں کے ساتھ فراخدلانہ معاہدے ہیں جن کو ریاستی تحفظ بھی فراہم کیا گیا ہے تاکہ اگر کوئی چاہے بھی تو ان معاہدوں کو ختم نہیں کر سکتا، ان پرائیویٹ بجلی گھروں سے بجلی لی جائے یا نہ لی جائے۔ معاہدے کے مطابق انہیں اربوں روپے ہر ماہ ادا کرنے پڑتے ہیں چونکہ اس لوٹ مار میں سبھی کلیدی حکومتی عہدیدار شامل ہیں اس لئے کسی کو بھی عوام پر ترس نہیں آتا اور سب آنکھیں بند کر کے اپنی شاہ خرچیوں کے مزے لوٹ رہے ہیں۔

مسلم لیگ (ن) کے ہی رہنما حمزہ شہباز جو چند ہفتے وزیر اعلیٰ کے منصب پر براجمان رہے تھے انہوں نے پنجاب میں بسنے والے غریب شہریوں کی سہولت کیلئے 100 یونٹ بجلی کے بلوں کی ادائیگی پنجاب کے خزانہ سے شروع کر دی تھی۔ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہ مریم نواز نے عمر رسیدہ اور بزرگ افراد کو قومی ورثہ قرار دے کر فرمایا تھا کہ عمر رسیدہ افراد کو زندگی کی بہترین سہولتیں فراہم کرنے کیلئے اولڈ سیٹیزن کے اداروں کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ تمام عمر رسیدہ لوگ دارالکفالہ میں رہنے کی بجائے اپنے خاندانوں میں رہنا پسند کرتے ہیں اگر مریم نواز کو بزرگ شہریوں کا اتنا ہی خیال ہے تو حکومتی سطح پر بزرگ کارڈ کیوں نہیں متعارف کروا دیا جاتا جس کے تحت عمر رسیدہ بیمار افراد کو ماہانہ پچیس تیس ہزار روپے، مفت طبی سہولتیں اور مفت ادویات کی فراہمی حکومت کی جانب سے ممکن بنائی جا سکتی ہے، کیونکہ صرف بیس فیصد سرکاری ملازمین کو اپنی تنخواہ کے تناسب سے مناسب پنشن ہر ماہ ملتی ہے باقی 80 فیصد عمر رسیدہ لوگ پنشن جیسی مفید سہولت سے محروم چلے آ رہے ہیں اور اپنی اولاد پر بوجھ کی شکل دھار چکے ہیں۔

مشاہد حسین سید نے ایک اہم مسئلے کی جانب توجہ دِلا کر پاکستانی قوم کو حیرت کے سمندر میں ڈبو دیا ہے کہ متوقع عالمی کانفرنس کا نام لیکر پچاس بلٹ پروف جدید ترین گاڑیاں خریدنے کی منظوری دی جا چکی ہے جبکہ اس عالمی کانفرنس میں پندرہ سے بیس عالمی سربراہ شرکت کریں گے۔ اب قرضوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی معیشت کے باوجود حکومت نے آئی ایم ایف کے علاوہ بھی 7 ہزار 20 ارب قرض لینے کا فیصلہ کر لیا۔

سُرخ فیتہ

محسن گورایہ
mohsingoraya@gmail.com

ایک طویل عرصے سے میرے جیسے طالب علم یہ سمجھتے رہے ہیں کہ امریکہ کا بیوروکریٹک نظام اور بیوروکریسی ہر حکومت اور نئے صدر کے ساتھ بدل جاتی ہے، میں اِن دِنوں امریکہ کے ایک شہر ڈیلیس میں ہوں، جہاں ایک عزیز کے ساتھ بحث مباحثے اور اپنی ریسرچ کے ذریعے امریکہ میں بیوروکریسی کے نظام کو سمجھنے کی کوشش میں یہ سمجھ پایا ہوں کہ اوپر کی سطح پر ہر حکومت اپنے ٹیکنو کریٹ اور ماہر لوگوں کی شکل میں کچھ لوگوں کو ضرور انڈکٹ کرتی ہے اور یہی چیز اسے پاکستان کے نظام سے مختلف بناتی ہے، امریکی وفاقی حکومت میں اعلیٰ عہدے دو طرح کے ہیں، نمبر ایک سیاسی یا صدارتی تقرریاں جو حکومت کے ساتھ آتی اور جاتی ہیں صدر اپنی انتظامیہ کیلئے بڑی تعداد میں سیاسی تقرریاں کرتا ہے، مثلاً خارجہ، دفاع، خزانہ وغیرہ میں سیکرٹریز، اسی طرح وائٹ ہاؤس کے اعلیٰ حکام، بعض سفیر اور دیگر اعلیٰ انتظامی عہدوں پر ڈپٹی اور اسسٹنٹ سیکرٹریز کے عہدوں پر فائز یہ لوگ عموماً صدر یا متعلقہ سیاسی قیادت کے اعتماد پر کام کرتے ہیں، نئی انتظامیہ آنے پر ان میں سے بہت سے عہدے خالی ہو جاتے ہیں اور پھر نئی حکومت وہاں اپنے لوگ مقرر کرتی ہے، انہیں نان کیئرئر بیوروکریٹ، صدر کے نامزد لوگ اور شیڈول سی کے افسر کہا جاتا ہے، دوسری طرف بڑی تعداد کیئرئر بیوروکریٹس کی ہوتی ہے اور یہ یہاں کی مستقل بیوروکریسی ہوتی ہے، اس میں ایسے اعلیٰ سرکاری افسر شامل ہیں جو صدر کے سیاسی مقررین اور باقی وفاقی ملازمین کے درمیان اہم انتظامی رابطہ کار بھی ہوتے ہیں، یہ عہدے میرٹ کی بنیاد پر بھرے جاتے ہیں یعنی اگر ڈیموکریٹ صدر کے بعد ریپبلکن صدر آ جائے تو یہ ہزاروں افسر اپنی ملازمتوں پر برقرار رہتے ہیں، ان کا کام نئی حکومت کی قانونی پالیسیوں کو نافذ کرنا ہوتا ہے، خواہ ان کی اپنی سیاسی وابستگی کچھ بھی ہو، اب ٹرمپ انتظامیہ نے ان عہدوں پر موجود افراد کے خلاف پرفارمنس اور مس کنڈکٹ کی بنیاد پر کارروائی نسبتاً آسان بنانے کیلئے نئے قواعد نافذ کیے گئے ہیں، اس لئے یہ کہنا درست نہیں ہو گا کہ امریکہ میں ہر حکومت اپنے بیوروکریٹس لیکر آتی ہے، زیادہ درست بات یہ ہے کہ امریکہ میں سیاسی قیادت کے ساتھ ٹاپ سطح پر انتظامی افسر تبدیل ہوتے ہیں، لیکن مستقل اور پیشہ ورانہ بیوروکریسی کا بڑا حصہ حکومت بدلنے کے باوجود برقرار رہتا ہے۔

مجھے یہ نکتہ دلچسپ لگا ہے کہ "حکومت بدلنے پر افسر بدلنا چاہئے یا نظام کے مستقل ماہرین برقرار رہنا چاہئیں؟" دنیا کے سب سے طاقتور جمہوری ممالک میں امریکہ کا سیاسی نظام عموماً صدر، کانگریس اور سپریم کورٹ کے گرد گھومتا دکھائی دیتا ہے، لیکن ریاست کے روزمرہ معاملات کو حقیقت میں چلانے والی قوت اس کی وسیع وفاقی بیوروکریسی ہے، صدر بدلتے ہیں، کانگریس کے ارکان تبدیل ہوتے ہیں، سیاسی جماعتیں اقتدار میں آتی اور اپوزیشن میں جاتی ہیں مگر ریاستی اداروں کا بڑا حصہ مستقل بنیادوں پر کام کرتا رہتا ہے، یہی مستقل مزاجی امریکی ریاستی نظام کی ایک اہم خصوصیت ہے۔

امریکی بیوروکریسی سے مراد صرف واشنگٹن میں بیٹھے سرکاری افسر نہیں بلکہ وفاقی حکومت کے وہ لاکھوں ملازمین اور ادارے ہیں جو دفاع، ٹیکس، امیگریشن، صحت، سوشل سکیورٹی، قانون نافذ کرنے، ماحولیات، خوراک و ادویات، تعلیم، سرحدی انتظام، قدرتی وسائل، معاشی نگرانی اور بے شمار دیگر شعبوں میں ریاستی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں، امریکی نظام میں ایک بنیادی فرق یہ ہے کہ صدر اور ان کی سیاسی ٹیم پالیسی کی سمت طے کرتی ہے، جبکہ مستقل سرکاری ملازمین ان پالیسیوں کو قوانین، قواعد اور انتظامی طریقہ کار کے تحت نافذ کرنے کا کام کرتے ہیں، یہ نظام اس تصور پر قائم ہے کہ ریاست صرف سیاسی قیادت کے ذریعے نہیں چل سکتی، ایک صدر چار یا آٹھ سال کیلئے منتخب ہوتا ہے، لیکن حکومت کو ایسے ماہرین کی ضرورت رہتی ہے جو ٹیکس نظام، دفاع، سائبر سکیورٹی، صحت، ایٹمی توانائی، خارجہ پالیسی، امیگریشن اور مالیاتی معاملات جیسے پیچیدہ شعبوں کا مسلسل تجربہ رکھتے ہوں، ایک حکومت چلی جائے لیکن اداروں میں موجود ماہرین، قواعد، ریکارڈ اور انتظامی تجربہ بڑی حد تک باقی رہتا ہے اور امریکی وفاقی حکومت کے بہت سے ایسے کام ہیں جو کسی ایک صدر یا سیاسی جماعت کیلئے نہیں بلکہ مستقل ریاستی ذمہ داری ہیں۔

کیا امریکی بیوروکریسی واقعی موثر ہے؟ اس سوال کا جواب نہ مکمل طور پر ہاں ہے اور نہ مکمل طور پر نہیں میں، امریکی بیوروکریسی میں دنیا کے انتہائی پیشہ ور اور ماہر سرکاری ادارے بھی موجود ہیں اور ایسے شعبے بھی ہیں جہاں سست روی، پیچیدگی، اداروں کے درمیان رابطے کی کمی اور انتظامی مسائل کی نشاندہی ہوتی رہی ہے، امریکی بیوروکریسی پر سب سے بڑی تنقید یہ ہے کہ یہ بہت بڑی، مہنگی اور بعض اوقات ضرورت سے زیادہ پیچیدہ ہے۔ امریکی بیوروکریسی کی کارکردگی کو صرف سرکاری اعداد و شمار سے نہیں بلکہ عوامی اعتماد سے بھی جانچا جاتا ہے، ستمبر 2025ء میں کئے گئے ایک سروے کے مطابق صرف 17 فیصد امریکیوں نے کہا کہ انہیں واشنگٹن کی وفاقی حکومت پر زیادہ تر یا تقریباً ہمیشہ اعتماد ہے کہ وہ درست کام کرے گی، یہ تقریباً سات دہائیوں کے تاریخی سلسلے میں انتہائی کم سطحوں میں سے ایک ہے، حالانکہ میرٹ، مہارت اور احتساب امریکی سول سروس کی ایک بنیادی خصوصیت ہے جسے سامنے رکھ کر تمام کام کئے جاتے ہیں۔

سردیاں ہوتی تھیں ہمارے زمانے میں!

خوش کلامی

شاہد ملک
shahidmalik1952@yahoo.co.uk

کچھ اندازہ نہیں کہ اِس کالم پر میری اُس اسلام آبادی بھانجی کا ردِعمل کیا ہو گا جس نے برسوں پہلے دوسری جماعت کی کتاب میں موٹر کار کی تصویر دیکھ کر اچانک پوچھ لیا تھا "ماما، جب آپ لوگ چھوٹے تھے تو نانا ابو کے پاس کون سی گاڑی تھی؟" جواب ملا کہ کوئی گاڑی نہیں تھی۔ اس پر بچی نے دھاڑیں مار مار کر جو رونا شروع کیا تو خدا کی پناہ۔ "ہائے میاما کے ابو غریب تھے، اُن کے پاس کار نہیں تھی۔" ذرائع کا کہنا ہے کہ صدمے پر قابو پانے کے لیے پہلے تو غیر ملکی کیڈبری چاکلیٹ کا ایک بڑا ٹکڑا اسکیوں کی نذر کیا گیا۔ پھر ماں نے حیرت زدہ لڑکی کے آنسو پونچھتے ہوئے سمجھایا کہ کاروں واروں کے موج میلے کے ماحول کو چند سال ہوئے ہیں، ورنہ پاکستان بننے سے پہلے ہمارے آبائی شہر میں بیرسٹر سی۔ رائے اور سپورٹس فیکٹری والے گنڈا سنگھ او بیرا ئے کے سوا کسی کے پاس گاڑی تھی ہی نہیں۔

عملی فائدے کی بنیاد پر اگر پیدل چلنے، سائیکل کے پیڈل گھمانے یا چنگچی دوڑانے سے اِس کا مقابلہ کریں تو کار بہر حال ایک تیز رفتار سواری ہے۔ اس کی بدولت بس اور ویگن اسٹاپوں کی بے یقینی، رکشہ ڈرائیوروں سے پر تشدد مکالمات اور ریلوے اسٹیشن پر کبھی ختم نہ ہونے والے انتظار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مزید پوچھیں تو کار کی سیٹوں پر ایک دوسرے کے قریب قریب بیٹھ کر سفر کرنا، جا بجا بے مقصد گاڑی رکوا لینا اور غیر ضروری طور کھانا پینا اہلِ خانہ کے درمیان جسمانی اور نفسیاتی ہم آہنگی میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ پھر ایک بہت بڑا سماجی فیکٹر ہے ٹوہر ٹاہر جو رشتہ داروں، قریبی دوستوں بلکہ راہ چلتے اجنبیوں کی نظر میں کار سوار کا درجہ بلند کر دیتی ہے۔ اِس سے آگے ماڈل اور میک کا سوال ہے لیکن یہ زیادہ بڑے لوگوں کے چونچلے ہیں۔ فی الوقت مَیں کوئی اور پوائنٹ مارنا چاہتوں ہوں۔

آپ جاننا چاہیں گے کہ وہ پوائنٹ ہے کون سا۔ تو قارئینِ کرام، میرا نکتہ سادہ، قابلِ فہم اور منفرد ہے، مگر اِس سے لطف لینے کے لیے آپ کو ایک بار پھر میرے پسندیدہ بابوں کو ذہن میں لانا پڑے گا جنہیں نئے دَور کی کوئی چیز پسند ہی نہیں آتی۔ "بھئی، یہ کوئی چاول ہیں۔ چاول ہوتے تھے ڈیرہ دون کے، گھر کے اندر پک رہے ہیں اور گلی تک خوشبو جا رہی ہے۔"

اگر عمر رسیدہ آواز میں ہلکی سی کپکپاہٹ بھی شامل ہو جائے تو پھر پنجابی میں نیم کلاسیکی گفتگو کا اپنا ہی چسکا ہے۔ جیسا کہ بارہا دیکھا گیا، اکثر امرتسری، لاہوری اور فیصل آبادی بزرگ سبزی پھل، گھی، چائے سمیت کسی بھی غذا کا 'سو موٹو' نوٹس لینے سے نہیں ہچکچاتے۔ "اوئے ایہہ کوئی گھیو نیں، گھیو ہوندے سن ساڈے زمانے وچ۔۔۔ اوئے ایہہ کوئی چاہواں نیں، ہن تے اوہ چاہواں ای نئیں رہیاں"۔

تشویش البتہ پچھلے ہفتے ہوئی جب شام کی سیر کے دوران ایک روشن خیال دوست نے جنہیں سرکاری بزرگی حاصل کرنے میں ابھی پانچ سال لگیں گے، یہ سنا سنایا فقرہ دہرا دیا کہ نہیں صاحب، اب وہ سردیاں نہیں رہیں جو ہمارے بچپن میں ہوا کرتی تھیں۔ گھڑی بھر کے لیے تو مجھے بھی اُن کی بات درست لگی۔ پر ساتھ ہی خود احتسابی کا عمل بھی شروع ہو گیا۔ سوچا کہ شاہد ملک، اس بات کو کتنے سال ہو گئے ہیں جب سورج نکلتے ہی دھوپ تاپنے کے لیے تم نے صحن کا سب سے روشن کونا تلاش کیا تھا؟ منہ سے گھوڑے کی طرح آخری بار بھاپ کب نکالی یا پتلا سا سویٹر پہنے بغلوں میں بازو دبائے محض سیٹی بجا کر سردی دور کرنے کی کوشش کب ترک کی؟ یہ وہی دوست تھا جو نوعمری میں منجی کی کٹائی سے فارغ ہو کر پوہ، ماگھ کی یخ بستہ راتوں کو گندم کی اگیتری اور پچھیتری فصل کو پانی بھی لگاتا رہا۔

اب دیہات سے شہر کا رُخ کروں تو موٹر کاروں پر چڑھنے اترنے کے شوق نے جہاں اور بہت کچھ چھینا، وہاں لوگوں سے ڈھنگ کے کپڑے بھی اتروا لیے، اگر آج غلام عباس کے مقبول افسانے 'اوورکوٹ' کا ذکر چھیڑ دوں تو حلقہء اربابِ ذوق والے اسے کہانی کے مرکزی کردار کا ظاہری پیرہن ہی کہیں گے۔ جس نے مرزا غالب والے 'داغِ عیوبِ برہنگی' کو ڈھانپ لیا۔ مگر اسی شہر میں انتظار حسین یا ملک سعید حسن ہوتے تو آپ کو یقین دلا دیتے کہ نئی صدی چڑھنے سے ایک آدھ دہائی پہلے تک لباس کے طور پر اوورکوٹ کی حیثیت علامتی سچائی کی نہیں، زمینی حقیقت کی تھی۔ مزید دلائل کی تو ضرورت ہی نہیں، بشرطیکہ آپ بھی دسمبر جنوری میں ابا کا 'ڈونیٹ' کیا ہوا وہ نیوی بلیو چیسٹر پہن کر سڑکوں پر گھومے ہوں جو میری شادی کی شام تک، کچھ مہینے کم، بیالیس سال کا ہو چکا تھا۔

چلیے، اوورکوٹ کے لمس کی شفقت اور ہمہ گیریت ذاتی ذوق کا معاملہ سہی اور اسی طرح بڑی بڑی 'آدم بو' جیبوں میں ٹھنسے ہوئے مونگ پھلی کے وہ لفافے بھی جو بعض اردو انگریزی روزناموں کا نہایت تخلیقی استعمال تھے مگر مضبوط پارلیمانی روایات کے عہد میں آپ یہ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ کار کی جگہ موٹر بائیک یا سائیکل کی حمایت میں بطور لباس اوورکوٹ کی سفارش کیسے کی جا سکتی ہے۔ میری اپنی ترجیح تو پیدل چلنے کے حق میں ہے۔ لڑکپن میں کئی طرح کے گرم لباس میں سائیکل اور موٹر بائیک چلتے دیکھیں پھر بھی منفرد مثال آرمی ایجوکیشن کور سے ریٹائر ہو کر ہمارے سکول میں متعین ہونے والے اوورکوٹ پوش ٹیچر کی ہے۔ صوبیدار محمد شعیب سردیوں کی صبح گھر سے سائیکل پر نکلتے مگر جونہی دیکھتے کہ ڈیوٹی سے لیٹ ہو رہا ہوں، رفتار کو تیز تر کرنے کیلئے یک لخت اتر کر پیدل ہو جاتے۔

ممکن ہے آپ بطور سائیکل سوار ہمارے ماسٹر صاحب کی سست روی کو یہ کہہ کر اوورکوٹ کے سر تھوپنے کی کوشش کریں کہ اس سے پیڈل مارنے میں رکاوٹ ہوتی تھی۔ یہ طبقاتی اعتراض بھی اٹھ سکتا کہ جناب، سردی کا یہ لباس تو اتنا مہنگا ہے کہ اس کی جھلک جنگِ عظیم کی فلموں میں دیکھ لینا ہی کافی ہے۔ کاش، طبقاتی اعتراض کے جواب میں 'متبادل' دلیل دینے کے لیے مَیں نے والدِ محترم کے ہم عمر مگر لا کالج میں اپنے ایک ہم جماعت کی آواز ریکارڈ کر لی ہوتی۔ جعفر علی زیدی نے، جو ہائی کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار رہے، اہلِ زبان ہوتے ہوئے بھی مجھ سے 'نئے' سوٹ کی تعریف سُن کر کہا تھا "یار، اج ای گنڈھ کھلی سی"۔ یہاں بات اس لیے ختم سمجھیں کہ جدید اصطلاح میں ایک 'پیدا گیر' منصب پر فائز یہ شب زندہ دار سید میری لغت میں 'خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر' کی مکمل تفسیر ہے۔

اب رہ گیا پیڈل مارنے میں رکاوٹ کا سوال۔ تو اس کے جواب میں بندہ مناظرہ کی بجائے مجادلہ کی دعوت دینا چاہتا ہے۔ یعنی یہ کہ میں بشرط زندگی موسمِ سرما کے آغاز سے پیشتر کسی طے شدہ تاریخ کو اوورکوٹ پہن کر نکلوں گا (گو یہ ضروری نہیں کہ وہ ہائی کورٹ کے سید والی جگہ سے خریدا گیا ہو)۔ یہی نہیں، اس لباس میں جنرل ضیا الحق کی طرح سب کے سامنے سائیکل چلا کر بھی دکھائی جائے گی جن کی راولپنڈی صدر میں مذکورہ فقید المثال کارکردگی کے دوران اسلام آباد کے امریکی سفارتخانے کا ایک بڑا حصہ جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

اعلان

ادارہ کالکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہو گا

بقیہ 1

کی کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے چند اراکین عمر نذیر کشمیری کی ایماء پر کوٹلی میں بدامنی پھیلانے کیلئے ایک کار اور دوموٹر سائیکلوں پر سفر کرتے ہوئے کوٹلی داخل ہورہے ہیں ضلع پولیس کے افسران ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر سردار سہیل یوسف اور چوہدری شہزاد نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس ٹیمیں ترتیب دیں گزشتہ رات ساڑے بارہ بجے رہیاں گلی کے مقام سے ملزمان آغاز بٹ ولد صدیق بٹ ساکن ساردہ، شاہزیب اشرف ولد اشرف ساکن ساردہ، طاہر فاروق ولد داد خان قوم راجپوت ساکن موہڑہ نکیال، لیاقت حسین ولد فریاد قوم راجپوت سالن کھوئیرٹہ فہد علی ولد جان محمد محمد بلال ولد صدیق ساکن ڈڈیال ضلع میرپور شاکر حسین ولد اعظم قوم کشمیری ساکن کھوئیرٹہ کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ملزمان سے چار کلاشنکوف جولوڈڈ معہ تین میگزینز پانچ سو دانہ راونڈ ایس ایم جی ایک عدد ٹوپہ ممنوعہ بور پستول نائن ایم ایم معہ میگزین پچاس دانہ راونڈ تین عدد دستی بم ایک عدد گرنیڈ ایک سوتیس دانہ راونڈ جی تھری برآمد ہوئے ملزمان سے ابتدائی پوچھ گچھ سے کالعدم تنظیم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے عزائم کا اندازہ ہوا کہ وہ آزاد کشمیر میں دہشت گردانہ کارروائیوں کے ذریعہ کس حد تک جانا چاہتی ہے ضلع پولیس کوٹلی کے افسران نے ملزمان کی گرفتاری کو حوصلہ افزاء قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کے امن کو تباہ کرنے والوں کا آخری دم تک پیچھا کیا جائیگا اور پُرامن شہریوں کے حقوق جان و مال کا ہر حال میں تحفظ کیا جائے گا

بقیہ 2

شریف نے کہا کہ خارجی اشاروں پر پاکستان اور آزاد کشمیر کاز کے خلاف متحرک عناصر کے خلاف کارروائی کرنا فرض تھا، جبکہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر قانون نے اپنا راستہ اختیار کیا، کہ ریاستی معاملات میں قانون اور آئینی عمل کی پاسداری ضروری ہے۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں افواج پاکستان نے معرکہ حق میں دشمن کو تاریخی سبق سکھایا۔

بقیہ 3

تفصیلات کے مطابق ضلع کٹھوعہ کی تحصیل بلور کے علاقے مہان پور ڈمبرا میں 600 قیدیوں کی گنجائش والی زیرِ تعمیر جیل تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ جیل میں کشمیری رہنماؤں اور نوجوانوں کو قیدِ تنہائی میں رکھنے کے لیے خصوصی سیل بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بھارتی وزیرِ داخلہ امیت شاہ عنقریب اس جیل کا افتتاح کریں گے، جس کے بعد ابتدائی مرحلے میں کوٹ بھلوال اور سرینگر کی گنجائش سے زیادہ بھری جیلوں سے اہم کشمیری قیدیوں کو یہاں منتقل کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کٹھوعہ کے ایک دور دراز پہاڑی علاقے میں واقع اس جیل میں جدید ترین نگرانی کا نظام نصب کیا گیا ہے تاکہ کشمیری نظربندوں کا بیرونی دنیا، اپنے اہلخانہ، وکلاء اور دیگر قیدیوں سے رابطہ مکمل طور پر منقطع کیا جا سکے۔ جیل کی سیکیورٹی کی ذمہ داری بھارتی سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس (CISF) نے پہلے ہی سنبھال لی ہے۔ انسانی حقوق کے عالمی تنظیموں اور مقامی گروپس نے اس اقدام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے کالے قوانین کے تحت بغیر کسی عدالتی کارروائی کے قید کشمیریوں کو قیدِ تنہائی اور شدید سیکیورٹی سائے میں رکھنا ان کے بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، جس سے زیرِ حراست افراد کے ساتھ بدسلوکی کے خدشات مزید بڑھ گئے ہیں۔

بقیہ 4

راٹھور، حیات اعوان، راجہ محمد اشرف اور ویلفیئر کمیٹی کے ممبر جاوید اقبال ہاشمی نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پریس فاؤنڈیشن سے وابستہ صحافیوں کے تعلیمی اخراجات، علاج معالجہ اور وفات سے متعلق 40 سے زائد ویلفیئر کیسز کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں یکسو کیا گیا۔ اس موقع پر صحافتی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کو مزید مؤثر بنانے اور مستحق صحافیوں کو بروقت معاونت کی فراہمی کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 5

عسکری ٹاور حملہ اور تھانہ شادمان نذر آتش سمیت دیگر مقدمات میں پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت پر سماعت ہوئی، عدالت نے اعظم سواتی کی عبوری ضمانت میں 6 نومبر تک توسیع کر دی۔ اعظم سواتی حاضری کے لئے عدالت میں پیش نہ ہوئے اوران کے وکلاء نے ایک روزہ حاضری معافی کی درخواست دی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج منظر علی گل نے سماعت کی اور آئندہ سماعت پر عبوری ضمانتوں پر دلائل طلب کر لئے۔

بقیہ 6

میں ردوبدل کی منظوری دے دی ہے، جس کے بعد بعض وزراء کے محکموں میں تبدیلی سے متعلق باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نئی تقسیم کار کے تحت تین وزراء کے ذمہ محکموں اور انتظامی ذمہ داریوں کو از سرنو ترتیب دیا گیا ہے۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق عبدالرحمان آرائیں کو صنعت، محنت و افرادی قوت، سیری کلچر، پرنٹنگ پریس، کھیل، امور نوجوانان، ثقافت، سیاحت و آثارِ قدیمہ کے علاوہ کامرس اور اوزان و پیمائش کے محکمے بھی تفویض کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کے قلمدان میں توسیع کرتے ہوئے محکمہ صحتِ عامہ کے ساتھ محکمہ بہبودِ آبادی بھی ان کے سپرد کر دیا گیا ہے، جبکہ محمد ریاست خان کو بورڈ آف ریونیو کا قلمدان تفویض کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کے قلمدانوں میں حالیہ ردوبدل کا بنیادی مقصد حکومت کے 100 روزہ اصلاحاتی پروگرام اور انتظامی ترجیحات کے تحت مختلف محکموں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانا، ذمہ داریوں میں بہتری لانا اور وزراء کو ان کی صلاحیت و ذمہ داری کے مطابق محکمے تفویض کرنا ہے۔ نئی تقسیم کار کے ذریعے حکومت کی جانب سے انتظامی امور میں تیزی اور عوامی مسائل کے حل کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر سید افتخار علی گیلانی کی زیر قیادت نئی حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے بعد انتظامی اصلاحات، صحت، تعلیم، صفائی، انفراسٹرکچر، روزگار اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ کابینہ کے قلمدانوں میں حالیہ ردوبدل کو بھی حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد، محکموں کی کارکردگی میں بہتری اور 100 روزہ اصلاحاتی ایجنڈے کو عملی شکل دینے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جارہا ہے

بقیہ 7

ایک خاتون کے گھر پر چھاپہ مارا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی قیادت میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کی ایک ٹیم نے ضلع کے علاقے جنگلات منڈی میں ایک گھر کی تلاشی لی اور خاتون کی رہائش گاہ سے دوموبائل فونز اور سم کارڈز قبضے میں لے لیے۔ قابض حکام کا دعویٰ ہے کہ خاتون پر کشمیریوں کے حق خودارادیت کی جدوجہد میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ ادھر بھارتی فوج نے ضلع پونچھ کے علاقے مینڈھر میں کنٹرول لائن کے ساتھ 'باسونی ٹاپ' سے دو بارودی سرنگیں برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جنہیں بعدازاں ناکارہ بنادیا۔ بھارتی فورسز نے سرینگر، اسلام آباد، شوپیاں، کولگام، پلوامہ، بڈگام، بانڈی پورہ، بارہمولہ، گاندربل، کپواڑہ، راجوری، ادھم پور، پونچھ، کٹھوعہ اور جموں اضلاع کے کئی علاقوں میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں جاری رکھیں اور نگرانی تیز کر دی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں گاڑیوں اور راہگیروں کی تلاشی روز کا معمول بن گیا ہے۔ بھارتی پولیس نے جموں کے علاقے 'جیول' میں ایک کارروائی کے دوران انل کمار شرما نامی شخص سے دیسی ساختہ پستول برآمد کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔

بقیہ 8

دی اوران کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

بقیہ 9

پر پیش آیا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ تفصیلات کے مطابق نوکوٹ ملاں چوک کے قدیمی بازار میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ لکڑی سے تعمیر شدہ مکانات کے باعث آگ نے انتہائی تیزی سے شدت اختیار کی اور دیکھتے ہی دیکھتے متعدد مکانات اور دکانیں اس کی لپیٹ میں آگئیں۔ آتشزدگی کے نتیجے میں ملاں خواجہ عارف، ملاں خواجہ خورشید اور ملک الطاف کے تین تین منزلہ مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ متاثرہ خواجہ عارف کا تین منزلہ مکان اور اس سے ملحقہ تین ذاتی دکانیں بھی مکمل طور پر جل گئیں۔ دکانوں میں جنرل اسٹور، سبزی اور مرغ کی دکان شامل تھیں، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی جل کر تباہ ہوگیا۔ ان کے زیر ملکیت دیگر دکانوں میں قائم کرایہ داروں کے کاروبار بھی آگ کی زد میں آگئے، جن میں ٹیلر ماسٹر اکرم مغل، فیصل بیگ اور ثاقب مغل کی کپڑوں کی دکانیں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق خواجہ عارف اور کرایہ داروں کو مجموعی طور پر کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسی طرح ملک الطاف کا تین منزلہ مکان اور اس کے ساتھ قائم جنرل اسٹور بھی مکمل طور پر جل گیا، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہوگیا۔ خواجہ خورشید عرف ملاں خورشید کا تین منزلہ مکان بھی شدید آتشزدگی کے باعث مکمل طور پر خاکستر ہوگیا۔ آگ کے پھیلاؤ کو روکنے اور مزید نقصان سے بچنے کے لیے اہل علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں کیں اور بھرپور کوشش کرتے ہوئے قریبی چوتھے مکان کو آگ کی لپیٹ میں آنے سے بچا لیا، بصورت دیگر جانی و مالی نقصان مزید بڑھنے کا خدشہ تھا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں سوگ اور غم کی فضا قائم ہے، جبکہ متاثرہ خاندان شدید مالی مشکلات سے دوچار ہوگئے ہیں۔ عوامی، سماجی اور کاروباری حلقوں نے حکومت آزاد جموں و کشمیر، وزیراعظم آزاد کشمیر اور ضلعی انتظامیہ جہلم ویلی سے مطالبہ کیا ہے کہ آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کی فوری مالی و عملی معاونت کی جائے، نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے اور متاثرین کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر امدادی پیکیج فراہم کیا جائے۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں نے برسوں کی محنت سے اپنے گھر اور کاروبار قائم کیے تھے، جو چند لمحوں میں آگ کی نذر ہوگئے۔ انہوں نے حکومت اور مخیر حضرات سے اپیل کی کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور ان کے گھروں اور کاروبار کی بحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے

بقیہ 10

کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دوران بازار میں معمول کی کاروباری سرگرمیاں جاری رہیں اور شہریوں کو آمدورفت میں بھی بڑی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انجمن تاجران کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ شہر میں کاروباری سرگرمیاں اور ٹرانسپورٹ معمول کے مطابق جاری رکھنا تاجروں اور شہریوں کے مفاد میں ہے۔ ان کے مطابق بازار کھلے رکھنے کے فیصلے پر تاجروں نے عملدرآمد کیا، جس کے نتیجے میں شہر میں معمولاتِ زندگی برقرار رہے۔ دوسری جانب ایکشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی کال اور اس کے حوالے سے مختلف حلقوں کے مؤقف کے باعث علاقے کی صورتحال پر سیاسی و سماجی سطح پر بحث بھی جاری ہے۔ مقامی سطح پر مختلف فریقین اپنے اپنے مؤقف کا اظہار کر رہے ہیں۔ سدھنوتی میں بازار اور ٹرانسپورٹ کے معمول کے مطابق جاری رہنے کے باعث شہر میں مجموعی طور پر کاروباری اور شہری سرگرمیاں بحال رہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کے باعث بنک بند اور نادرا آفس بند ہیں جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے سدھنوتی ایک پرامن علاوہ ہے اس کے امن کو کسی صورت تباہی نہیں ہونے دیا جائے گا انٹرنیٹ کی بحالی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی ہو سکے

بقیہ 11

راولپنڈی کے صدر ساجد بٹ سمیت دیگر تاجر رہنماؤں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ہوٹلز ایسوسی ایشن راولپنڈی کے نومنتخب صدر راجہ محمود، چیئرمین چوہدری احمد رضا، وائس چیئرمین حفیظ چوہدری، جنرل سیکرٹری چوہدری رشید بانیان، نائب صدر شیر بان اکبر اور دیگر عہدیداران نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ اس موقع پر تاجر رہنماؤں نے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ ہوٹلز ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداران تاجر برادری اور ہوٹل مالکان کے مسائل کے حل، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور متعلقہ اداروں کے ساتھ بہتر رابطے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، اس لیے حکومت اور متعلقہ اداروں کو تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے نومنتخب کابینہ کے لیے کامیابی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر نومنتخب عہدیداران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ہوٹل انڈسٹری سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل اور ایسوسی ایشن کو مزید فعال بنانے کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 12

مطابق نئے ہوٹلوں، پرائیویٹ کلینکس، شاپنگ پلازوں، بینکوں اور دیگر کاروباری مراکز کے قیام کے لیے مناسب پارکنگ کی سہولت کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ایسے کاروبار شروع کرنے سے قبل متعلقہ اداروں سے این او سی (NOC) حاصل کرنا ہوگا اور این او سی جاری کرنے سے پہلے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ متعلقہ کاروباری مرکز میں گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے مناسب جگہ موجود ہے۔ کمشنر مظفرآباد ڈویژن نے پہلے سے قائم ہوٹلوں، پرائیویٹ کلینکس، شاپنگ پلازوں، بینکوں اور دیگر کاروباری مراکز کا سروے کرنے اور ان کے مالکان کو ایک ماہ کے اندر اپنی پارکنگ کا مناسب انتظام کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ مقررہ مدت میں پارکنگ کا انتظام نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کمشنر نے واضح کیا کہ سڑکوں پر گاڑیوں کی بے ترتیب پارکنگ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے، اس لیے پارکنگ کے مناسب انتظام اور جاری ہدایات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 13

سرکاری ملازمین کو مبینہ طور پر انتقامی تبادلوں کی بھینٹ چڑھانا تشویش ناک ہے۔ حکومت ملازمین کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کرے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سردار مختار احمد خان نے کہا کہ سرکاری ملازمین کو دور دراز اسٹیشنز پر منتقل کیا جا رہا ہے، جہاں انہیں رہائش سمیت بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں۔ بعض ملازمین کو ایسے مقامات پر تعینات کیا جا رہا ہے جہاں انہیں روزانہ دو سے چار گھنٹے تک طویل مسافت طے کرنا پڑتی ہے، جس کے باعث نہ صرف ملازمین مشکلات کا شکار ہیں بلکہ سرکاری امور بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نسلِ نو کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے والے اساتذہ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کے مبینہ انتقامی تبادلے انہیں عدالتوں سے رجوع کرنے پر مجبور کر رہے ہیں، جو ان کے بقول ناانصافی ہے۔ بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکومت کا 100 روزہ اصلاحاتی پلان تعمیر و ترقی کے بجائے سرکاری ملازمین کے تبادلوں اور کارروائیوں پر مرکوز ہو گیا ہے، جس پر خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ سردار مختار احمد خان نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ملازمین کے مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے تبادلوں کے عمل پر نظرثانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائیوں سے ان میں شدید بے چینی اور تشویش پائی جا رہی ہے، اس لیے حکومت ملازمین کو دیوار سے لگانے کی روش ترک کرے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین ریاست اور عوام کے لیے اہم انسانی وسائل ہیں، ان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک یا غیر ضروری تبادلے حکومت کی ساکھ کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ماضی میں سرکاری ملازمین سے متعلق اختیار کی گئی پالیسیوں کے باعث حلقہ کے عوام نے پاکستان پیپلز پارٹی پر اعتماد کا اظہار کیا، اور وہ حلقہ کے عوام اور سرکاری ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ممبر اسمبلی نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی جانب سے مظفرآباد شہر میں بالخصوص خواتین سرکاری ملازمین کے تبادلے کر کے ان کی جگہ بیرونِ مظفرآباد سے تعیناتیاں کی جا رہی ہیں، جو ان کے مطابق انصاف کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر نئی تقرریوں اور تعیناتیوں کے لیے مبینہ انتقامی تبادلوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو حکومت کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

بقیہ 14

کے مطابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی قیادت میں CIK کی ایک ٹیم نے ضلع اسلام آباد کے علاقے جنگلات منڈی میں واقع ایک رہائش گاہ پر چھاپہ مارا اور خاتون کے گھر سے دو موبائل فون اور سم کارڈز تحویل میں لے لیے۔ بھارتی حکام نے روایتی دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ خاتون پر کشمیریوں کی تحریک حقِ خودارادیت سے وابستہ ہونے کا شبہ تھا۔ دوسری جانب، ضلع پونچھ کے علاقے مینڈھر میں بسونی ٹاپ کے مقام پر لائن آف کنٹرول (LoC) کے قریب بھارتی فوج نے دولینڈ مائنز (بارودی سرنگیں) ملنے کا دعویٰ کیا، جنہیں بعد ازاں بم ڈسپوزل اسکواڈ نے کنٹرولڈ دھماکے کے ذریعے تباہ کر دیا۔ علاوہ ازیں، بھارتی فورسز نے سرینگر، اسلام آباد، شوپیاں، کولگام، پلوامہ، بڈگام، بانڈی پورہ، بارہمولہ، گاندربل، کپواڑہ، راجوڑی، ادھم پور، پونچھ، کٹھوعہ اور جموں کے متعدد اضلاع میں محاصرے، تلاشی اور نگرانی کی کارروائیوں میں شدید اضافہ کر دیا ہے۔ وادی بھر بالخصوص قصبات اور اہم شاہراہوں پر گاڑیوں کی تلاشی اور شہریوں کی فرسکنگ روزمرہ کا معمول بن چکی ہے جس سے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ ادھر جموں کے علاقے جیول میں ایک کارروائی کے دوران بھارتی پولیس نے انیل کمار شرما نامی شخص کے قبضہ سے دیسی ساختہ پسٹل برآمد کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے

بقیہ 15

کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دوران بازار میں معمول کی کاروباری سرگرمیاں جاری رہیں اور شہریوں کو آمدورفت میں بھی بڑی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انجمن تاجران کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ شہر میں کاروباری سرگرمیاں اور ٹرانسپورٹ معمول کے مطابق جاری رکھنا تاجروں اور شہریوں کے مفاد میں ہے۔ ان کے مطابق بازار کھلے رکھنے کے فیصلے پر تاجروں نے عملدرآمد کیا، جس کے نتیجے میں شہر میں معمولاتِ زندگی برقرار رہے۔ دوسری جانب ایکشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی کال اور اس کے حوالے سے مختلف حلقوں کے مؤقف کے باعث علاقے کی صورتحال پر سیاسی و سماجی سطح پر بحث بھی جاری ہے۔ مقامی سطح پر مختلف فریقین اپنے اپنے مؤقف کا اظہار کر رہے ہیں۔ سدھنوتی میں بازار اور ٹرانسپورٹ کے معمول کے مطابق جاری رہنے کے باعث شہر میں مجموعی طور پر کاروباری اور شہری سرگرمیاں بحال رہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ کی سہولت نہ ہونے کے باعث بنک بند اور نادرا آفس بند ہیں جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے سدھنوتی ایک پرامن علاوہ ہے اس کے امن کو کسی صورت تباہی نہیں ہونے دیا جائے گا انٹرنیٹ کی بحالی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی ہو سکے

بقیہ 16

بینن سٹی سے لاگوس جا رہا تھا اور جنوب مغربی ریاست اونڈو میں حادثے کا شکار ہوگیا۔ طیارہ معمول کی پرواز پر تھا تاہم پرواز کے دوران ایئر ٹریفک کنٹرولرز کا طیارے سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کے وقت طیارے میں 25 مسافر اور عملے کے 7 ارکان سوار تھے، تاہم حادثے کے نتیجے میں کوئی بھی شخص زندہ نہ بچ سکا۔ نائیجیریا کے صدر نے بھی طیارہ حادثے اور اس میں ہونے والی ہلاکتوں کی تصدیق کر دی ہے۔ صدر نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہلخانہ سے تعزیت کی۔ حادثے کی وجوہات فوری طور پر سامنے نہیں آسکیں، جبکہ واقعہ سے متعلق مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

بقیہ 17

سیکرٹریٹ پر اچانک چھاپہ، ملازمین کی حاضری چیک کی، غیر حاضر ملازمین کو وارننگ جاری کرتے ہوئے ایکسین برقیات سے تمام شکایت آفسز کے ملازمین کا ریکارڈ طلب کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق شہر میں گزشتہ روز بجلی کی بندش کے دوران شہریوں کی جانب سے شکایت آفس اولڈ سیکرٹریٹ کے عملہ سے رابطہ کیا گیا، تاہم شکایت آفس کے عملے نے صارفین کی ٹیلیفون کالز کا جواب دینے کی زحمت بھی گوارا نہ کی۔ شہریوں نے اس صورتحال کی نشاندہی کرتے ہوئے سوشل میڈیا کے ذریعے وزیر توانائی و آبی وسائل ثاقب مجید راجہ کی توجہ مبذول کرائی، جس پر وزیر توانائی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے شکایت آفس اولڈ سیکرٹریٹ کا اچانک دورہ کیا۔ وزیر توانائی نے موقع پر ملازمین کی حاضری چیک کی اور غیر حاضر ملازمین کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے ایکسین برقیات سے دارالحکومت سمیت دیگر تمام شکایت آفسز کے عملے کا مکمل ریکارڈ طلب کر لیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بجلی کے صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ محکمہ برقیات کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ثاقب مجید راجہ نے کہا کہ صارفین کی شکایات سننا اور ان کا فوری ازالہ کرنا ہی ہماری اصل ذمہ داری ہے۔ دارالحکومت مظفرآباد میں بجلی کے حوالے سے شہریوں کو شکایات کے لیے خوار نہیں ہونا چاہیے۔ شکایت آفسز میں عملے کی موجودگی یقینی بنائی جائے اور صارفین کی ٹیلیفون کالز کا بروقت جواب دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 18

کے باعث یہ تنازع کسی بھی وقت تباہ کن شکل اختیار کر سکتا ہے، اس لیے عالمی برادری کو محض کشیدگی کم کرنے کے بجائے اس کے حتمی اور پرامن حل کی طرف پیش رفت کرنی چاہیے۔ کوالالمپور میں ایک انٹرویو کے دوران کشمیر تحریک کی نوعیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر فائی نے واضح کیا کہ اسے محض 'علیحدگی پسندی' کی تحریک قرار دینا تاریخی حقائق کو جھٹلانے کے مترادف ہے، کیونکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کے تحت اس خطے کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی منشا کے مطابق ہونا باقی ہے۔ انہوں نے لائن آف کنٹرول (LoC) کو مستقل سرحد بنانے کی تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک عارضی جنگ بندی لائن تھی اور اسے مستقل سرحد بنانا کشمیریوں کے حق خودارادیت پر شب خون مارنے کے مترادف ہوگا۔ کشمیر اور فلسطین کے حالات کا موازنہ کرتے ہوئے ڈاکٹر فائی نے کہا کہ دونوں تنازعات ایک ہی دور میں عالمی ایجنڈے پر آئے اور دونوں خطوں میں آبادکاری و آبادیاتی تناسب کو تبدیل کرنے کے منصوبے (Settler-Colonial Projects) جاری ہیں جن کا جائزہ بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں لیا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے وقت گزرنے کے ساتھ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے غیر فعال ہونے کے تاثر کو رد کرتے ہوئے کہا کہ وقت کا گزرنا بین الاقوامی عہد و پیمان کو منسوخ نہیں کرتا۔ ڈاکٹر فائی نے ملائیشیا اور دیگر مسلم ممالک پر زور دیا کہ وہ او آئی سی کے کشمیر کنٹیکٹ گروپ کے کردار کو فعال بنائیں اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں مقبوضہ کشمیر کے لیے تحقیقاتی مشن بھیجنے کی حمایت کریں۔ انہوں نے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہوئے تجویز دی کہ حکومتِ پاکستان کو کشمیر کے لیے ایک بااختیار خصوصی نمائندہ (Special Envoy) مقرر کرنا چاہیے تاکہ عالمی سطح پر مؤثر سفارت کاری کی جا سکے۔ انہوں نے ہندوستانی سول سوسائٹی اور صحافیوں جیسے ویر سنگھوی، سوامی ناتھن آئیر اور اروندھتی رائے کے ان خدشات کا بھی حوالہ دیا جن میں انہوں نے کشمیریوں کو ان کا سیاسی مستقبل چننے کا حق دینے کی حمایت کی ہے۔ گفتگو کے اختتام پر ڈاکٹر فائی نے زور دے کر کہا کہ تنازعہ کشمیر کا کوئی ملٹری حل ممکن نہیں، بلکہ اس کا واحد حل بھارت، پاکستان اور کشمیری عوام کی حقیقی قیادت کے مابین سہ فریقی مذاکرات اور پرامن سیاسی عمل میں مضمر ہے۔

بقیہ 19

باقاعدہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں 150 بنگلہ دیشیوں پر مشتمل پہلی کھیپ کو بھارتی فضائیہ (IAF) کے طیارے کے ذریعے سری نگر سے مغربی بنگال کے علاقے بغڈوگرا منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں سے انہیں باؤنڈری ڈیوٹی کے ذریعے بنگلہ دیش سرحد پار کرائی جائے گی۔ پولیس نے مقبوضہ وادی اور جموں کے مختلف حصوں میں سروے کے دوران تقریباً 600 غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کی نشاندہی کی تھی، جن میں سے اکثریت وادی کشمیر میں مقیم تھی۔ حکام کے مطابق رجسٹریشن کی چیکنگ کے دوران معلومات میں فرق پائے جانے پر ان کی تصدیق کی گئی، جس کے بعد بنگلہ دیشی حکام نے ان کی شہریت کی تصدیق کی۔ 150 شہریوں پر مشتمل دوسری کھیپ 17 اکتوبر کو سری نگر سے بغڈوگرا بھیجی جائے گی اور تدریجاً تمام 600 افراد کو پولیس کیمپوں سے منتقل کر کے واپس ان کے ملک بھیج دیا جائے گا۔ اس سے قبل جموں کی سرحدوں پر واقع روہنگیا مسلمانوں کی بستیوں اور رہائش گاہوں کو بھی بلڈوزر کر کے مسمار کر دیا گیا تھا۔ یہ کارروائی بھارتی وزارتِ داخلہ کی جانب سے تشکیل دی گئی "ہائی لیول کمیٹی آن ڈیموگرافک چینج" (HLCDC) کی ہدایت اور جائزہ دورے کے بعد عمل میں لائی گئی ہے۔ ریٹائرڈ جج پرکاش پربھاکر نولیکر کی سربراہی میں قائم اس کمیٹی نے اگست کے مہینے میں جموں کا تین روزہ دورہ کیا تھا اور سرحدی علاقوں سمیت صنعتی زونز میں غیر قانونی نقل مکانی اور مذہبی آبادیاتی تبدیلیوں (Demographic Changes) پر تمام ریاستوں و یونین ٹیریٹریز سے 15 سالہ ڈیٹا بھی طلب کر رکھا ہے۔

بقیہ 20

جائزہ لیا۔ اس موقع پر مقامی سٹیک ہولڈرز اور عمائدین علاقہ سے ملاقاتیں کیں۔ وزیر سیاحت عبد الرحمن آرائیں اور سیکرٹری سیاحت محمد انصر یعقوب کی ہدایات کی روشنی میں ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے تاریخی گاؤں تجھیاں کا دورہ کیا اور یہاں کمیونٹی بیس ٹورازم کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے تجھیاں کو اس مقصد کے لیے منتخب کرلیا۔ اس موقع پر مقامی عمائدین نے تجھیاں کی تاریخی، ثقافتی اور قدرتی اہمیت، سیاحتی استعداد اور مقامی آبادی کو سیاحتی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت راجہ شاہد حسین نے کہا کہ وادی نیلم اپنی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور قدرتی حسن کے باعث سیاحت کے وسیع امکانات رکھتی ہے۔ تجھیاں کو کمیونٹی بیس ٹورازم کے لیے منتخب کرنے کا مقصد مقامی آبادی کو سیاحتی سرگرمیوں میں شریک کر کے روزگار اور معاشی مواقع پیدا کرنا ہے تاکہ علاقے کے عوام سیاحت کے ثمرات سے براہ راست مستفید ہو سکیں۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے کیل سیری بیلہ کا بھی دورہ کیا اور علاقے کو ایکو ٹورازم پارک کے قیام کے لیے موزوں قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے مقامی افراد کے تحفظات اور دیگر معاملات کو باہمی مشاورت سے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ایکو ٹورازم کے منصوبوں میں مقامی آبادی کی شمولیت کے ساتھ قدرتی ماحول اور ماحولیاتی توازن کا تحفظ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کے 100 روزہ اصلاحاتی پروگرام میں سیاحت کے شعبے کو خصوصی توجہ حاصل ہے، جبکہ چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کی ہدایات کی روشنی میں وادی نیلم کے قدرتی، ثقافتی اور تاریخی وسائل کو پائیدار سیاحت میں تبدیل کرنے کے لیے مختلف مقامات کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت نیلم ملک مرتضیٰ، ٹورازم آفیسر چوہدری لال نے کیرن میں محکمہ سیاحت کے عملے کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل سیاحت راجہ شاہد حسین کا استقبال کیا اور انہیں لائن آف کنٹرول کیرن، تاریخی مقام تجھیاں اور کیل سیری بیلہ ایکو ٹورازم پارک کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وادی نیلم میں کمیونٹی بیس ٹورازم اور ایکو ٹورازم کے فروغ سے مقامی ثقافت اور قدرتی حسن کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر روزگار، کاروبار اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ 21

کے جواں سال اکلوتے بیٹے سہیل کرامت کے قتل میں نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ کنیز بی بی نے کہا کہ سال 2022ء میں ان کے جواں سال بیٹے سہیل کرامت کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا تھا، جس کی ایف آئی آر تھانہ برنالہ میں درج کروائی گئی، تاہم تین سال گزرنے کے باوجود نامزد ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک بیوہ خاتون ہیں اور ان کا اکلوتا بیٹا ہی ان کا واحد سہارا تھا، جسے ظالموں نے ان سے چھین لیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پولیس نے ملزمان کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے کے بجائے مبینہ طور پر ان کے ساتھ سازباز کی، جس کے باعث کیس کو کمزور اور خراب کیا گیا، جبکہ وہ گزشتہ تین سال سے اپنے بیٹے کے قاتلوں کی گرفتاری اور انصاف کے حصول کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہی ہیں۔ کنیز بی بی نے کہا کہ انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے ہر دروازہ کھٹکھٹایا، مگر تاحال انہیں انصاف نہیں مل سکا۔ انہوں نے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی، آئی جی پولیس آزاد کشمیر ملک لیاقت اور ڈی آئی جی میرپور ریجن کامران علی سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے ان کے بیٹے کے قتل کے مقدمے کی از سرنو مؤثر تفتیش کرائیں، نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کریں اور مقدمہ عدالت میں پیش کر کے قانون کے مطابق سپیڈی ٹرائل کے ذریعے انصاف یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ اگر پولیس یا کسی اہلکار کی غفلت، لاپرواہی یا مبینہ ملی بھگت ثابت ہو تو اس کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، تاکہ انہیں اور ان کے خاندان کو انصاف مل سکے۔

بقیہ 22

اقدام ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ باصل صدیقی اپنی وسیع محکمانہ تجربے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے محکمہ کو مزید فعال، مؤثر اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ چوہدری محمد آصف نے کہا کہ باصل صدیقی کی محکمانہ امور پر گہری گرفت اور طویل تجربہ ادارے میں دیرپا اصلاحات، انتظامی بہتری، شفافیت اور میرٹ کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ ان کی تعیناتی سے نہ صرف محکمہ کی مجموعی کارکردگی بہتر ہونے کی امید ہے بلکہ ملازمین کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے بھی مؤثر اقدامات سامنے آنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ادارے کے اندر سے تجربہ کار اور اہل افسر کو اعلیٰ انتظامی منصب پر ذمہ داری سونپنے سے ادارہ جاتی تسلسل، محکمانہ امور کی بہتر سمجھ اور فیصلہ سازی میں عملی تجربے سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ باصل صدیقی کی بطور سیکرٹری تعیناتی محکمہ ان لینڈ ریونیو میں انتظامی استحکام اور مثبت تبدیلی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ تنظیم غیر جریدہ کے صدر نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ نئے سیکرٹری محکمہ کے افسران و ملازمین کو ساتھ لے کر چلتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی، ٹیکس نظام میں بہتری، شفافیت اور محکمانہ مسائل کے بروقت حل کے لیے عملی اقدامات کریں گے، جس کے نتیجے میں محکمہ ان لینڈ ریونیو کی کارکردگی اور ساکھ مزید مستحکم ہوگی

بقیہ 23

میجر جنرل ترکی المالکی کے مطابق سعودی قیادت میں اتحادی افواج یمنی زمینی فورسز کو مسلسل فضائی معاونت فراہم کر رہی ہیں۔ اتحادی افواج کا کہنا ہے کہ باب المندب آبنائے کو بھی فضائی تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ متحرک اہداف کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ باب المندب بحیرۂ احمر اور خلیج عدن کے درمیان ایک انتہائی اہم سمندری گزرگاہ ہے، اس لیے اس علاقے میں کسی بھی فریق کا کنٹرول حاصل کرنا یمن کی جنگ کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی بحری تجارت کے لیے بھی اہم سمجھا جاتا ہے۔ یمن کی حکومت نے اس بڑے آپریشن کا آغاز ملک میں حوثیوں کے زیرِ قبضہ علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنے اور سرکاری اداروں کا کنٹرول بحال کرنے کے مقصد سے کیا ہے۔ یمنی صدر رشاد العلیمی نے کہا ہے کہ کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کے راستے ختم ہونے کے بعد فوجی کارروائی شروع کی گئی۔ دوسری جانب حوثی فورسز کی جانب سے حالیہ پیش قدمی کے بعد جنگ میں ایک بار پھر شدت آنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

بقیہ 24

۔ پولیس نے انہیں دیگر اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ کے ہمراہ مختصر وقت کے لیے حراست میں لیا، تاہم بعد میں انہیں رہا کر دیا گیا۔

بقیہ 25

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک روز قبل ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب نے باہمی دفاعی معاہدے کے تحت مشترکہ دفاعی اقدامات فعال کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ پاکستانی تاریخ تینوں ممالک نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب کو درپیش حملوں کے خطرے کے پیش نظر خلیجی ریاست میں افواج کی تیز رفتار تعیناتی کے لیے اقدامات پر بھی اتفاق کیا ہے۔ اس نئے دفاعی تعاون کو مکہ دفاعی اتحاد کے تحت خطے میں مشترکہ سلامتی کے انتظامات کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ کے باعث مشرق وسطیٰ میں کشیدگی شدید ہو چکی ہے اور اس کے اثرات کئی ممالک تک پھیل رہے ہیں۔ یمن کے حوثیوں نے اقوام متحدہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کو پس پشت ڈال کر سعودی عرب پر براہ راست حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ حوثیوں نے تیل و گیس کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والی اہم ترین آبی گزرگاہ باب المندب سے گزرنے والے سعودی آئل ٹینکرز کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ جس پر سعودی عرب نے مبینہ طور پر امریکا اور اسرائیل سے حوثیوں کے خلاف مدد کرنے اور ان کے ٹھکانوں کو براہ راست فضائی حملوں سے نشانہ بنانے کی اپیل کی تھی۔ تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایسا کرنے سے معذرت کر لی تھی کیوں کہ حوثیوں نے خبردار کیا تھا اگر امریکا نے مداخلت کی تو وہ جنگ بندی توڑتے ہوئے امریکی ٹینکرز کو بھی نشانہ بنائیں گے۔

بقیہ 26

فوری طور پر روانہ کیے تھے اور طیارے کو ممکنہ طور پر مار گرانے کی تیاری کی گئی تھی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ عمانی معاون پائلٹ ہمام الحمامی نے طیارہ اُڑانے والے پائلٹ پر حملہ کر کے طیارے کا کنٹرول سنبھالنے کی کوشش کی جس کے دوران طیارہ تقریباً 14 ہزار فٹ نیچے آ گیا تھا۔ کاک پٹ سے جواب نہ ملنے پر اسرائیلی حکام نے ممکنہ ہائی جیکنگ سے نمٹنے کے لیے ہنگامی طریقہ کار فعال کیا کمانڈ سینٹر قائم کیا اور اپنی فضائی حدود بھی بند کر دیں اور اپنے جنگی طیارے فضا میں بھیج دیے تھے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق جنگی طیاروں کو اس وقت واپس بلا لیا گیا جب پرواز نے اسرائیل کے بجائے سعودی عرب کی جانب رخ کر لیا۔ سعودی عرب نے بھی اپنے جنگی طیارے روانہ کیے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر طیارہ اسرائیل کی جانب بڑھتا رہتا اور مخصوص فاصلے تک پہنچ جاتا تو اسرائیلی جنگی طیارے اردن کی فضائی حدود میں داخل ہو کر اس کی نگرانی کرتے۔ اگر ہائی جیکنگ کی تصدیق ہو جاتی اور طیارے سے کوئی رابطہ نہ ہوتا تو فیصلہ سازی میں وزیر دفاع اور وزیراعظم کو شامل کیا جاتا جبکہ طیارے کو مار گرانے کی حتمی اجازت صرف وزیراعظم دے سکتے تھے۔ دوسری جانب طیارے میں موجود مسافروں نے بھی حملہ آور معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے لیے جان کی بازی لگا دی تھی جب شدید زخمی پائلٹ بمشکل کاک پٹ کا دروازہ کھولنے پر کامیاب ہو گئے تھے۔ جس کے بعد مسافروں اور فلائی دبئی کے عملے نے معاون پائلٹ کو قابو کر لیا۔ دو آف ڈیوٹی پائلٹس نے بعد میں طیارے کا کنٹرول سنبھالا اور اسے سعودی عرب کے شہر تبوک میں ہنگامی طور پر اتارا۔ رائٹرز کے مطابق متحدہ عرب امارات میں تفتیش کے دوران معاون پائلٹ نے مبینہ طور پر بتایا کہ وہ طیارے کو اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے سے ٹکرانے کا منصوبہ پہلے ہی بنا چکا تھا۔ ایک اور ذریعے نے دعویٰ کیا کہ عمان سے تعلق رکھنے والے معاون پائلٹ نے اس سے قبل بھی تل ابیب جانے والی پرواز کو ہائی جیک کر کے تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اسرائیلی تحقیقات کے ابتدائی نتائج میں واقعے کو ممکنہ طور پر ایک تنہا حملہ قرار دیا گیا تاہم دیگر امکانات کو بھی خارج نہیں کیا گیا۔ اسرائیلی سیکیورٹی ادارے شن بیت کے اہلکار بھی متحدہ عرب امارات پہنچ کر معاون پائلٹ سے تفتیش میں شامل ہوئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکام کو فلائٹ کے دیگر عملے کے ارکان کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے اور اماراتی تحقیقات میں بھی انہیں حملے میں شریک نہیں پایا گیا۔ واضح رہے کہ جہاز میں 170 سے زائد مسافر اور عملے کے افراد سوار تھے جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی۔ جن میں سے ایک مسافر ہائی جیکر معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے دوران زخمی ہو گیا تھا

بقیہ 28

کے ایران نواز حوثی گروپ کے درمیان لڑائی میں تیزی آ رہی ہے۔ سعودی سول ایوی ایشن حکام کے مطابق کنگ عبداللہ بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور نجران انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکام نے مسافروں اور عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات بھی شروع کر دیے ہیں۔

بقیہ 29

پر اختلاف رائے ہے کہ رقم کو کس طرح خرچ کیا جائے۔ فارس کے مطابق، قرض کی پہلی بار جون میں اطلاع دی گئی تھی اور اسے ایران کے لیے 20 ارب ڈالر کے روسی قرضے کی پہلی قسط کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ ایران کی پلاننگ اینڈ بجٹ آرگنائزیشن گاڑیوں کی درآمدات کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز چاہتی ہے، جب کہ وزارت تیل تیل کی صنعت کے آلات کی خریداری کے لیے کوشاں ہے اور وزارتِ زراعت ضروری سامان کی درآمدات کے لیے مختص رقم چاہتی ہے۔ فارس نے کہا کہ ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ فنڈز کا استعمال کیسے کیا جائے گا، اور حکومت نے اس وجہ سے منتقلی کے لیے درکار اکاؤنٹ کی تفصیلات فراہم فی الحال نہیں کیں۔

بقیہ 30

ہوئے ہیں۔ حملہ آوروں نے بنیادی بینکنگ یا ادائیگی کے انتہائی محفوظ نظام کے بجائے نسبتاً کم محفوظ کاروباری معاونت اور ملازمین کے استعمال والے سسٹمز کو نشانہ بنایا، جہاں سے صارفین کا ذاتی ڈیٹا حاصل کیا گیا۔ تحقیقات میں 28 مشتبہ IP ایڈریسز بھی مالیاتی اداروں کے ساتھ شیئر کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اے آئی کے ذریعے حملہ آور کمزوریوں کی تلاش اور حملوں کے مختلف مراحل کو زیادہ تیزی سے خودکار بنا سکتے ہیں، جس سے روایتی دفاعی نظام کے لیے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

بقیہ 31

پیٹ ہیگستھ، خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف، سی آئی اے ڈائریکٹر جان ریٹکلف اور چیئرمین جوائنٹ چیفس جنرل ڈین کین شریک ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس میں ایران جنگ کے آئندہ لائحہ عمل اور یمن میں سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان تنازع پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ایگزیوس کے مطابق ایران کیساتھ سفارتی کوششوں میں پیشرفت نہ ہونے کے باعث ٹرمپ انتظامیہ ایران کے حوالے سے آئندہ اقدامات پر غور کر رہی ہے، ٹرمپ کی جانب سے دوبارہ بڑی فوجی کارروائی کے امکان کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے ایران سے متعلق صورتحال پر صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ایران کی صورتحال اچھی نہیں، آگے کیا ہوگا، جلد پتا چل جائے گا۔

بقیہ 32

ہیبٹ سکرول آف آنر ایوارڈ پیش کرنے کے لیے خصوصی طور پر اسٹیٹ گیسٹ کی حیثیت سے مسقط مدعو کیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کی ہیومن سیٹلمنٹ پروگرام کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر انیکلوڈیا روزباخ نے وزیر اعلیٰ پنجاب اور دیگر شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ مریم نواز شریف نے جب یواین ہیبٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ وصول کیا تو ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایوارڈ 'اپنی چھت، اپنا گھر' پراجیکٹ کے ذریعے گھر بنانے والے افراد کے نام کر دیا۔ دنیا بھر سے صرف 5 منتخب ممالک کو یواین ہیبٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ دیا گیا۔ میانمار کے ہٹو وینگ، برازیل کے تھیاگو باؤرمین گبرٹ، تیونس کے عبدالمالک غانم اور لندن کے صادق خان بھی ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ورلڈ ہیبٹیٹ ڈے کے موقع پر یواین ہیبٹیٹ کی خصوصی نمائش کی افتتاحی تقریب میں بھی شرکت کی۔ انہیں ڈویلپمنٹ ایگریمنٹس پر دستخط کی تقریب میں بھی خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ تقریب کے دوران یواین ہیبٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ کے حوالے سے خصوصی بریفنگ بھی دی گئی۔ بریفنگ کے مطابق یہ ایوارڈ اقوام متحدہ کے ہیومن سیٹلمنٹ پروگرام سے متعلق اعلیٰ ترین بین الاقوامی اعزاز ہے، جو مختلف افراد، شہروں، سرکاری و نجی اداروں اور ریسرچ انسٹیٹیوٹس کو غیر معمولی کارکردگی پر دیا جاتا ہے۔ ایوارڈ کے لیے سستی اور مناسب رہائش، پائیدار اربن ڈویلپمنٹ، بنیادی شہری سہولتوں میں بہتری، بہتر شہری ترقی و تعمیر نو اور قدرتی آفات کے بعد بحالی جیسے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ مریم نواز نے کہا کہ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ ورلڈ بیسٹ لو کاسٹ ہاؤسنگ پراجیکٹ ''اپنی چھت، اپنا گھر'' دنیا میں پنجاب ہی نہیں بلکہ پاکستان کی پہچان بن چکا ہے بریفنگ میں بتایا گیا کہ اقوام متحدہ کے تحت 37 سال سے جاری اس سلسلے میں اب تک 200 سرکاری و نجی اداروں کو سکرول آف آنر ایوارڈ دیے جا چکے ہیں۔ پاکستان نے بھی 2007 میں یواین ہیبٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ وصول کیا تھا۔ بریفنگ کے مطابق 19 سال کے بعد پنجاب کا 'اپنی چھت، اپنا گھر' پراجیکٹ دنیا بھر کے 150 سے زائد پراجیکٹس میں سرفہرست قرار پایا ہے۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ کسی صوبے کے ہاؤسنگ پراجیکٹ کو عالمی سطح پر پذیرائی کے ساتھ یواین ہیبٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ سے نوازا گیا ہے

بقیہ 33

ر نے کہا کہ روسی منڈی کا کھلنا ماہی گیری شعبے کی نمایاں کامیابی ہے، یورپی یونین کی سمندری خوراک منڈی تک رسائی آسان بنائی جائے گی، ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیری مصنوعات کی عالمی مسابقتی صلاحیت بہتر بنانا ہوگی۔

بقیہ 34

کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ فزیبلٹی سٹڈی میں منصوبے کی معاشی افادیت اور چاول کی برآمدات پر ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا جائے۔ احد چیمہ نے کہا کہ منصوبہ قابل عمل قرار پانے پر وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے اشتراک سے سرمایہ کاری کرے گی، فزیبلٹی سٹڈی میں وفاقی و صوبائی حکومتوں اور کسانوں کے درمیان اخراجات کی تقسیم کا ماڈل بھی تجویز کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کسانوں میں رائس پلانٹرز کی منصفانہ تقسیم کیلئے صوبائی حکومتوں سے مشاورت کی جائے جبکہ رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ، صوبائی سٹیک ہولڈرز اور نجی کمپنیوں سے بھی مشاورت کی جائے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ رائس پلانٹرز کے استعمال سے متعلق کسانوں میں آگاہی پیدا کرنے اور انہیں منصوبے میں شامل کرنے کیلئے لائحہ عمل بنایا جائے، سٹڈی میں کسانوں کی تربیت، مشینری کی دیکھ بھال اور تکنیکی معاونت کیلئے ٹیکنالوجی منتقلی پروگرام بھی تجویز کیا جائے۔

بقیہ 35

مصنوعات کے سٹالز لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی خریداروں، پاکستانی مینوفیکچررز اور برآمد کنندگان کے درمیان بی ٹو بی ملاقاتوں کا خصوصی اہتمام کیا جائے گا تاکہ برآمدی آرڈرز کے حصول اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی کے امکانات کو بڑھایا جا سکے۔ نمائش کے ذریعے پاکستان کے ہاتھ سے بنے قالینوں کے روایتی ہنر اور اعلیٰ معیار کو عالمی خریداروں کے سامنے اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ایسی نمائشیں برآمدی صنعت کو فروغ دینے، نئے کاروباری روابط قائم کرنے اور عالمی منڈیوں میں پاکستانی قالینوں کی موجودگی مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

بقیہ 36

این جی کے پاور پلانٹس کو 527 ارب روپے کی ادائیگی ہوئی، تھرکول پاور پلانٹس کو 463 ارب، نیوکلیئر پاور پلانٹس کو 469 ارب دیئے گئے۔

بقیہ 37

فی لٹر ہوگئی۔ اوگرا نے حکومتی پٹرولیم پرائسنگ میکنزم کے تحت 16 اکتوبر 2026 کے لیے پٹرولیم مصنوعات کی ایکس ڈپو قیمتوں میں ردوبدل کر دیا۔ پٹرولیم ڈویژن کے مطابق اعلان کردہ قیمتیں عالمی مارکیٹ میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں سے منسلک ہیں۔ اعلامیے کے مطابق عالمی مارکیٹ میں تبدیلیوں، پلاٹس ریٹس، پریمیم اور دیگر اخراجات کے مطابق پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کیا گیا۔

بقیہ 38

جب صوبے میں امن و امان اور روزگار نہیں ہوگا تو وہاں کے لوگ امن اور روزگار کیلئے دوسرے صوبوں کا رخ کریں گے، جو حکومت اپنے ہی لوگوں کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتی اس کو حکومت میں رہنے کا کوئی حق نہیں، سہیل آفریدی واحد وزیر اعلیٰ ہیں جو اپنے صوبے میں ہی لاؤ لشکر کے ساتھ مارچ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فیڈریشن کے خلاف ہرزہ سرائی کیلئے سرکاری ہیلی کا پٹر کا استعمال عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے، سرکاری وسائل کو جتھوں کی سیاست کیلئے استعمال کرنا پی ٹی آئی کا پرانا وتیرہ ہے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ سہیل آفریدی نے صوبے میں قیام امن پر دہشتگردوں کو تحفظ دینے پر ترجیح دی ہے، خیبر پختونخوا اس وقت دہشت گردوں، منشیات فروشوں اور سمگلروں کے رحم و کرم پر ہے۔ صوبائی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا حکومت خود صوبے میں آئینی اقدام اٹھانے پر مجبور کر رہی ہے، خیبر پختونخوا کے لوگوں کو کسی صورت بھی دہشتگردوں اور جتھوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔

بقیہ 39

فرنٹ مین کے نام پر رجسٹر کر کے مبینہ طور پر خفیہ آپریٹرز کے لیے "مارکیٹ آئی ڈیز" کے طور پر استعمال کیا گیا۔ دونوں کمپنیوں کے رجسٹرڈ کاروباری پتے بھی مشکوک نکلے اور رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک پتے پر آٹا اور چاول کی دکان تھی جبکہ دوسری جگہ کرائے کا رہائشی مکان تھا۔ رپورٹ کے مطابق دونوں کمپنیوں کے وی بوک اکاؤنٹس کو ہزاروں مختلف آئی پی ایڈریسز سے استعمال کیا گیا، اکاؤنٹس سے 2 ہزار 983 اور 2 ہزار 732 منفرد آئی پی ایڈریسز منسلک ہیں جبکہ دونوں کمپنیوں کے ایک ہزار 48 آئی پی ایڈریسز مشترک نکلے جس سے مشترکہ کنٹرول کا شبہ مزید مضبوط ہوا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ دونوں کمپنیوں نے 2.2 ارب روپے سے زائد کی درآمدات کیں، ڈیوٹیز اور ٹیکسز سمیت مجموعی لاگت 3.2 ارب روپے سے تجاوز کر گئی جبکہ اربوں کی درآمدات کے مقابلے میں دونوں کمپنیوں کے مالکان کا ابتدائی مشترکہ سرمایہ صرف 22 لاکھ روپے ہے۔ رپورٹ میں کمپنیوں کی مالی حیثیت اور اربوں روپے کی درآمدات میں بڑے فرق کی وجہ سے خفیہ بینیفیشل اونرز کی فنڈنگ کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے، دونوں کمپنیوں کے 108 مقامی خریدار اور 12 غیر ملکی سپلائرز مشترک ہیں۔ کسٹمز تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق تقریباً 9.2 ارب روپے کی مقامی فروخت کے باوجود کیش میں تقریباً کوئی سیلز ٹیکس ادا نہیں کیا گیا، بڑے پیمانے پر انڈر انوائسنگ کا بھی انکشاف ہوا ہے، درآمدی قیمتوں میں تقریباً 1.3 ارب روپے کا اضافہ اسیسمنٹ کے دوران کیا گیا، راٹرز کی درآمدی قیمت صرف 9 کروڑ 70 لاکھ روپے ظاہر کی گئی تاہم کسٹمز کی اسیسمنٹ میں مالیت 56 کروڑ 50 لاکھ روپے تک پہنچ گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ معاملہ صرف پی ٹی اے کی منظوری کے بغیر راٹرز کی درآمد تک محدود نہیں، اس میں مبینہ مالی فراڈ اور ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کے شواہد بھی سامنے آئے ہیں، کسٹمز کی تحقیقاتی رپورٹ میں کسٹمز، ان لینڈ ریونیو اور ایف آئی اے پر مشتمل جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم بنانے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ دونوں کمپنیوں کے وی بوک یوزر آئی ڈیز معطل یا منسوخ کرنے اور ٹیکس معاملات آر ٹی او کراچی کو بھیجنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔

بقیہ 40

سمندری خوراک منڈی تک رسائی آسان بنائی جائے گی، ان کا کہنا تھا کہ ماہی گیری مصنوعات کی عالمی مسابقتی صلاحیت بہتر بنانا ہوگی۔

بقیہ 41

ییل مشترکہ نویں نمبر پر رہے۔ ٹاپ ٹین میں امریکا کی سات اور برطانیہ کی تین جامعات شامل ہیں۔ ایشیا میں چین کی سنگھوا یونیورسٹی 11 ویں اور پیکنگ یونیورسٹی 13 ویں نمبر پر ہیں۔ چین کی مجموعی طور پر 17 جامعات ٹاپ 200 میں شامل ہوئیں۔ جاپان کی پانچ جامعات اس فہرست میں جگہ بنانے میں کامیاب رہیں؛ یونیورسٹی آف ٹوکیو 27 ویں اور کیوٹو یونیورسٹی مشترکہ 62 ویں نمبر پر ہے۔ ملائیشیا کی یونیورسٹی آف ملایا پہلی مرتبہ ٹاپ 200 میں داخل ہوئی اور مشترکہ 194 ویں نمبر پر رہی۔ پاکستانی جامعات کی درجہ بندی کے مطابق قائداعظم یونیورسٹی 551 تا 600، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) 601 تا 650 اور کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد 651 تا 700 کے گروپ میں شامل ہیں۔

بقیہ 42

منا ہے، نئی بھرتیوں کا عمل مکمل ہونے پر بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔

بقیہ 43

معائنہ کیا اور 500 سے زائد شکایت کنندگان سے براہ راست ملاقاتیں کیں۔ ڈی جی این سی سی آئی اے نے ہدایت کی کہ شکایات کے اندراج اور تصدیق کا نظام مزید عوام دوست بنایا جائے اور شہریوں کو بروقت انصاف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جعلی خبروں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے اور میرٹ و شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ دورے کے دوران سائبر کرائم کیسز میں زیر التوا شکایات، تفتیشی برانچ، شکایتی سیل، ایف آئی آر برانچ، ریکارڈ کی دیکھ بھال اور دیگر انتظامی و پیشہ ورانہ امور کا جائزہ لیا گیا، ڈی جی نے افسران کو کارکردگی مزید بہتر بنانے، شکایات اور مقدمات کے بروقت نمٹانے، شفاف تحقیقات اور ریکارڈ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھنے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

بقیہ 44

یک بیان میں سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ تین دہائیوں تک فاروق ستار جیسے لوگ تعصب پرستی کی ذہن سازی کرتے رہے، اب ''اپنے بچے اور دوسروں کے بچے'' کی سیاست نہیں چلنے والی۔ انہوں نے کہا کہ اگر فاروق ستار کے پاس ایم ڈی کیٹ امتحانات میں بے ضابطگی کے ثبوت ہیں تو پیش کیے جائیں، ان کے پاس مائیک آجائے تو ان کے پاس الزامات کے سوا کچھ نہیں ہوتا محض الزام تراشیوں سے کسی بچے کی کامیابی کو مشکوک نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ لائن بی آر ٹی کے تعمیراتی کام کو ایم ڈی کیٹ کے نتائج سے منسوب کرنا احمقانہ دلیل ہے۔ فاروق ستار بتائیں کہ کراچی کے بچوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے بجائے اسلحہ، بھتہ خوری، خوف اور تشدد کی سیاست کس نے دی؟ انہوں نے کہا کہ آج کراچی کے نوجوان کتاب اور قلم کی طرف آ رہے ہیں، انہیں دوبارہ ''اپنے اور دوسروں کے بچوں'' کی تقسیم میں نہ دھکیلا جائے۔ شرجیل انعام میمن کا کہنا تھا کہ ایم کیو ایم نے کراچی میں جو سیاسی اور سماجی ماحول بویا تھا، اس کے اثرات شہر نے برسوں بھگتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر کا بچہ زیادہ نمبر لے تو سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ''کیسے لے لیے؟'' بلکہ سوال یہ ہونا چاہیے کہ سندھ کے مزید بچے زیادہ نمبر کیسے لیں، یہی میرٹ ہے۔

بقیہ 45

کی ذمہ داریاں نبھائیں گے

بقیہ 46

سری لنکا کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا میچ جمعہ کو کھیلا جائے گا سیریز کے تینوں ٹی ٹوئنٹی میچز راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں 9 سے 13 اکتوبر تک کھیلے جائیں گے۔ سری لنکا کی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان کوشال مینڈس، داسن شناکا، مہیش تھیکشانا اور ایشان ملنگا پاکستان پہنچنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں

بقیہ 47

کر دیئے۔ ریفری نے واقعے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے میکسیکن کھلاڑی میٹیو شاویز کو براہ راست ریڈ کارڈ دکھایا اور انہیں میدان سے باہر بھیج دیا جس کے بعد میکسیکو کی ٹیم 10 کھلاڑیوں تک محدود ہوگئی۔ دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے والی میکسیکو کی ٹیم میچ پر گرفت برقرار نہ رکھ سکی اور اسے امریکا کے ہاتھوں 3-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے آغاز سے ہی امریکی ٹیم نے بہتر کھیل پیش کیا۔ جولین ہال نے پہلے ہاف میں امریکا کو برتری دلائی، جبکہ 17 سالہ کیون سلیوان نے دوسرا گول کر کے امریکی قومی ٹیم کی تاریخ میں سب سے کم عمر گول اسکورر بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ اس کے بعد میٹیو شاویز کا ریڈ کارڈ میچ کا غیر معمولی لمحہ بن گیا، جبکہ ملک ٹِل مین نے تیسرا گول کر کے امریکا کی فتح مزید مستحکم کر دی۔ میکسیکو کے کھلاڑی کی جانب سے دونوں ہاتھوں سے تھپڑ مارنے کی ویڈیو اور واقعہ سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے وائرل ہو گیا،

بقیہ 48

پر پیش آیا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ تفصیلات کے مطابق نوکوٹ ملاں چوک کے قدیمی بازار میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ لکڑی سے تعمیر شدہ مکانات کے باعث آگ نے انتہائی تیزی سے شدت اختیار کی اور دیکھتے ہی دیکھتے متعدد مکانات اور دکانیں اس کی لپیٹ میں آگئیں۔ آتشزدگی کے نتیجے میں ملاں خواجہ عارف، ملاں خواجہ خورشید اور ملک الطاف کے تین تین منزلہ مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ متاثرہ خواجہ عارف کا تین منزلہ مکان اور اس سے ملحقہ تین ذاتی دکانیں بھی مکمل طور پر جل گئیں۔ دکانوں میں جنرل اسٹور، سبزی اور مرغ کی دکان شامل تھیں، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی جل کر تباہ ہوگیا۔ ان کے زیر ملکیت دیگر دکانوں میں قائم کرایہ داروں کے کاروبار بھی آگ کی زد میں آگئے، جن میں ٹیلر ماسٹر اکرم مغل، فیصل بیگ اور ثاقب مغل کی کپڑوں کی دکانیں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق خواجہ عارف اور کرایہ داروں کو مجموعی طور پر کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسی طرح ملک الطاف کا تین منزلہ مکان اور اس کے ساتھ قائم جنرل اسٹور بھی مکمل طور پر جل گیا، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہوگیا۔ خواجہ خورشید عرف ملاں خورشید کا تین منزلہ مکان بھی شدید آتشزدگی کے باعث مکمل طور پر خاکستر ہوگیا۔ آگ کے پھیلاؤ کو روکنے اور مزید نقصان سے بچنے کے لیے اہل علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں کیں اور بھرپور کوشش کرتے ہوئے قریبی چوتھے مکان کو آگ کی لپیٹ میں آنے سے بچا لیا، بصورت دیگر جانی و مالی نقصان مزید بڑھنے کا خدشہ تھا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں سوگ اور غم کی فضا قائم ہے، جبکہ متاثرہ خاندان شدید مالی مشکلات سے دوچار ہوگئے ہیں۔ عوامی، سماجی اور کاروباری حلقوں نے حکومت آزاد جموں و کشمیر، وزیراعظم آزاد کشمیر اور ضلعی انتظامیہ جہلم ویلی سے مطالبہ کیا ہے کہ آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کی فوری مالی و عملی معاونت کی جائے، نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے اور متاثرین کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر امدادی پیکیج فراہم کیا جائے۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں نے برسوں کی محنت سے اپنے گھر اور کاروبار قائم کیے تھے، جو چند لمحوں میں آگ کی نذر ہوگئے۔ انہوں نے حکومت اور مخیر حضرات سے اپیل کی کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور ان کے گھروں اور کاروبار کی بحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے

بقیہ 49

جائزہ لیا۔ اس موقع پر مقامی سٹیک ہولڈرز اور عمائدین علاقہ سے ملاقاتیں کیں۔ وزیر سیاحت عبد الرحمن آرائیں اور سیکرٹری سیاحت محمد انصر یعقوب کی ہدایات کی روشنی میں ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے تاریخی گاؤں تجھیاں کا دورہ کیا اور یہاں کمیونٹی بیس ٹورازم کے فروغ کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے تجھیاں کو اس مقصد کے لیے منتخب کرلیا۔ اس موقع پر مقامی عمائدین نے تجھیاں کی تاریخی، ثقافتی اور قدرتی اہمیت، سیاحتی استعداد اور مقامی آبادی کو سیاحتی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت راجہ شاہد حسین نے کہا کہ وادی نیلم اپنی منفرد ثقافت، تاریخی ورثے اور قدرتی حسن کے باعث سیاحت کے وسیع امکانات رکھتی ہے۔ تجھیاں کو کمیونٹی بیس ٹورازم کے لیے منتخب کرنے کا مقصد مقامی آبادی کو سیاحتی سرگرمیوں میں شریک کر کے روزگار اور معاشی مواقع پیدا کرنا ہے تاکہ علاقے کے عوام سیاحت کے ثمرات سے براہ راست مستفید ہو سکیں۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے کیل سیری بیلہ کا بھی دورہ کیا اور علاقے کو ایکو ٹورازم پارک کے قیام کے لیے موزوں قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے حوالے سے مقامی افراد کے تحفظات اور دیگر معاملات کو باہمی مشاورت سے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ایکو ٹورازم کے منصوبوں میں مقامی آبادی کی شمولیت کے ساتھ قدرتی ماحول اور ماحولیاتی توازن کا تحفظ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کے 100 روزہ اصلاحاتی پروگرام میں سیاحت کے شعبے کو خصوصی توجہ حاصل ہے، جبکہ چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کی ہدایات کی روشنی میں وادی نیلم کے قدرتی، ثقافتی اور تاریخی وسائل کو پائیدار سیاحت میں تبدیل کرنے کے لیے مختلف مقامات کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت نیلم ملک مرتضیٰ، ٹورازم آفیسر چوہدری لال نے کیرن میں محکمہ سیاحت کے عملے کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل سیاحت راجہ شاہد حسین کا استقبال کیا اور انہیں لائن آف کنٹرول کیرن، تاریخی مقام تجھیاں اور کیل سیری بیلہ ایکو ٹورازم پارک کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وادی نیلم میں کمیونٹی بیس ٹورازم اور ایکو ٹورازم کے فروغ سے مقامی ثقافت اور قدرتی حسن کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر روزگار، کاروبار اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ 50

فوری طور پر روانہ کیے تھے اور طیارے کو ممکنہ طور پر مار گرانے کی تیاری کی گئی تھی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ عمانی معاون پائلٹ ہمام الحمامی نے طیارہ اُڑانے والے پائلٹ پر حملہ کر کے طیارے کا کنٹرول سنبھالنے کی کوشش کی جس کے دوران طیارہ تقریباً 14 ہزار فٹ نیچے آ گیا تھا۔ کاک پٹ سے جواب نہ ملنے پر اسرائیلی حکام نے ممکنہ ہائی جیکنگ سے نمٹنے کے لیے ہنگامی طریقہ کار فعال کیا کمانڈ سینٹر قائم کیا اور اپنی فضائی حدود بھی بند کر دیں اور اپنے جنگی طیارے فضا میں بھیج دیے تھے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق جنگی طیاروں کو اس وقت واپس بلا لیا گیا جب پرواز نے اسرائیل کے بجائے سعودی عرب کی جانب رخ کر لیا۔ سعودی عرب نے بھی اپنے جنگی طیارے روانہ کیے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر طیارہ اسرائیل کی جانب بڑھتا رہتا اور مخصوص فاصلے تک پہنچ جاتا تو اسرائیلی جنگی طیارے اردن کی فضائی حدود میں داخل ہو کر اس کی نگرانی کرتے۔ اگر ہائی جیکنگ کی تصدیق ہو جاتی اور طیارے سے کوئی رابطہ نہ ہوتا تو فیصلہ سازی میں وزیر دفاع اور وزیراعظم کو شامل کیا جاتا جبکہ طیارے کو مار گرانے کی حتمی اجازت صرف وزیراعظم دے سکتے تھے۔ دوسری جانب طیارے میں موجود مسافروں نے بھی حملہ آور معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے لیے جان کی بازی لگا دی تھی جب شدید زخمی پائلٹ بمشکل کاک پٹ کا دروازہ کھولنے پر کامیاب ہو گئے تھے۔ جس کے بعد مسافروں اور فلائی دبئی کے عملے نے معاون پائلٹ کو قابو کر لیا۔ دو آف ڈیوٹی پائلٹس نے بعد میں طیارے کا کنٹرول سنبھالا اور اسے سعودی عرب کے شہر تبوک میں ہنگامی طور پر اتارا۔ رائٹرز کے مطابق متحدہ عرب امارات میں تفتیش کے دوران معاون پائلٹ نے مبینہ طور پر بتایا کہ وہ طیارے کو اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے سے ٹکرانے کا منصوبہ پہلے ہی بنا چکا تھا۔ ایک اور ذریعے نے دعویٰ کیا کہ عمان سے تعلق رکھنے والے معاون پائلٹ نے اس سے قبل بھی تل ابیب جانے والی پرواز کو ہائی جیک کر کے تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اسرائیلی تحقیقات کے ابتدائی نتائج میں واقعے کو ممکنہ طور پر ایک تنہا حملہ قرار دیا گیا تاہم دیگر امکانات کو بھی خارج نہیں کیا گیا۔ اسرائیلی سیکیورٹی ادارے شن بیت کے اہلکار بھی متحدہ عرب امارات پہنچ کر معاون پائلٹ سے تفتیش میں شامل ہوئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکام کو فلائٹ کے دیگر عملے کے ارکان کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے اور اماراتی تحقیقات میں بھی انہیں حملے میں شریک نہیں پایا گیا۔ واضح رہے کہ جہاز میں 170 سے زائد مسافر اور عملے کے افراد سوار تھے جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی۔ جن میں سے ایک مسافر ہائی جیکر معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے دوران زخمی ہو گیا تھا

بقیہ 51

پر پیش آیا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ تفصیلات کے مطابق نوکوٹ ملاں چوک کے قدیمی بازار میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ لکڑی سے تعمیر شدہ مکانات کے باعث آگ نے انتہائی تیزی سے شدت اختیار کی اور دیکھتے ہی دیکھتے متعدد مکانات اور دکانیں اس کی لپیٹ میں آگئیں۔ آتشزدگی کے نتیجے میں ملاں خواجہ عارف، ملاں خواجہ خورشید اور ملک الطاف کے تین تین منزلہ مکانات مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔ متاثرہ خواجہ عارف کا تین منزلہ مکان اور اس سے ملحقہ تین ذاتی دکانیں بھی مکمل طور پر جل گئیں۔ دکانوں میں جنرل اسٹور، سبزی اور مرغ کی دکان شامل تھیں، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی جل کر تباہ ہوگیا۔ ان کے زیر ملکیت دیگر دکانوں میں قائم کرایہ داروں کے کاروبار بھی آگ کی زد میں آگئے، جن میں ٹیلر ماسٹر اکرم مغل، فیصل بیگ اور ثاقب مغل کی کپڑوں کی دکانیں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق خواجہ عارف اور کرایہ داروں کو مجموعی طور پر کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسی طرح ملک الطاف کا تین منزلہ مکان اور اس کے ساتھ قائم جنرل اسٹور بھی مکمل طور پر جل گیا، جہاں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہوگیا۔ خواجہ خورشید عرف ملاں خورشید کا تین منزلہ مکان بھی شدید آتشزدگی کے باعث مکمل طور پر خاکستر ہوگیا۔ آگ کے پھیلاؤ کو روکنے اور مزید نقصان سے بچنے کے لیے اہل علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں کیں

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم
امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: جدہ
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

یمن: اتحادی ملیشیا کے حملے، باب المندب پر قبضے کا دعویٰ

یمنی فوج کا ذوباب ایئرپورٹ اور باب المندب کے قریب اہم پوزیشنوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ

حکومتی فورسز، سدرن جائنٹس اور نیشنز شیلڈ بریگیڈز کی باب المندب کی جانب پیش قدمی، حوثیوں کی تردید

یمن (مانیٹرنگ ڈیسک) یمن میں حوثیوں کے خلاف سرکاری فورسز کی بڑی فوجی کارروائی شروع ہوگئی ہے، جسے "فجر الیمن" یا "یمن ڈان" آپریشن کا نام دیا گیا ہے۔ یمنی حکومت کی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے تزویراتی اہمیت کے حامل علاقے ذوباب اور باب المندب کے قریب اہم پوزیشنوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرلیا ہے۔ یمنی فوج کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل ماجد عبداللہ النزیلی کے مطابق حکومتی فورسز، سدرن جائنٹس بریگیڈز اور نیشنز شیلڈ فورسز سمیت، باب المندب کے علاقے میں پیش قدمی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذوباب ایئرپورٹ بھی حکومتی فورسز کے قبضے میں آ گیا ہے جبکہ ذوباب اور المخا کے درمیان راستہ بھی کاٹ دیا گیا ہے۔ تاہم حوثیوں نے حکومتی فورسز کی پیش قدمی کے دعوے کی تردید کی ہے، اس لیے میدانِ جنگ کی صورت حال کے تمام دعووں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوسکی۔ دوسری جانب سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا ہے کہ "یمن ڈان" آپریشن میں 100 جنگی طیاروں نے حصہ لیا اور کارروائی کے آغاز سے اب تک حوثیوں کے 324 اہم اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اتحاد کے ترجمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

روس کا یوکرین کے دارالحکومت میں اہم پل پر حملہ، سڑک والا حصہ، بجلی کی تاریں متاثر

حملہ 3 اکتوبر کی صبح ڈرونز کے ذریعے کیا گیا، کیف کے میئر وٹالی کلیچکو کے مطابق شمالی پل پر براہِ راست حملہ ہوا

جنوبی پل سمیت دریائے دنیپرو کے دیگر پلوں کو بھی روسی ڈرون حملوں میں نشانہ بنایا گیا

کیف (ویب ڈیسک) روس کے تازہ ترین حملے میں کیف کے دریائے دنیپرو پر واقع شمالی پل کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پل مکمل طور پر تباہ نہیں ہوا بلکہ اس کا سڑک والا حصہ اور بجلی کی تاریں متاثر ہوئی ہیں، جس کے باعث پل پر ٹریفک معطل کردی گئی۔ حملہ 3 اکتوبر کی صبح ڈرونز کے ذریعے کیا گیا۔ کیف کے میئر وٹالی کلیچکو کے مطابق شمالی پل پر براہِ راست حملہ ہوا اور ہنگامی ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ حکام کے مطابق حملے میں سڑک کی سطح اور ٹرالی بس کا اوورہیڈ نیٹ ورک خراب ہوا۔ ابتدائی اطلاعات میں جانی نقصان کی اطلاع نہیں دی گئی۔ شمالی پل کیف کے مشرقی اور مغربی حصوں کو ملانے والے اہم راستوں میں شامل ہے، اس لیے اس کی بندش سے شہر کی آمدورفت متاثر ہوئی ہے۔ یہ حملہ ایک ایسے سلسلے کا حصہ ہے جس میں یکم اور 2 اکتوبر کو کیف کے جنوبی پل سمیت دریائے دنیپرو کے دیگر پلوں کو بھی روسی ڈرون حملوں میں نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں کے بعد شہر میں شدید ٹریفک جام اور آمدورفت میں خلل پیدا ہوا۔

مودی حکومت کے خلاف بھارت میں بڑا احتجاج

راہول گاندھی سمیت کئی رہنماؤں کی گرفتاری و رہائی

نئی دہلی: بھارت کے اپوزیشن رہنما اور کانگریس پارٹی کے اہم رہنما راہول گاندھی کو الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کے دوران پولیس نے مختصر وقت کے لیے حراست میں لے لیا۔ احتجاج میں اپوزیشن جماعتوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے استعفے کا مطالبہ کیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق راہول گاندھی نئی دہلی میں اپوزیشن اتحاد "انڈیا" کی جانب سے نکالی گئی احتجاجی ریلی میں شریک تھے۔ مظاہرین پارلیمنٹ سے الیکشن کمیشن کے دفتر کی جانب مارچ کر رہے تھے تاہم پولیس کی بھاری نفری نے انہیں راستے میں روک دیا۔ راہول گاندھی پولیس کی جانب سے لگائی گئی رکاوٹ پر کھڑے ہوگئے اور ہاتھ میں بھارتی پرچم لہراتے رہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورت حال؛ شامی صدر اہم دورے پر سعودی عرب پہنچ گئے

ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب نے باہمی دفاعی معاہدے کے تحت مشترکہ دفاعی اقدامات فعال کرنے پر اتفاق

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) شام کے صدر احمد الشرع سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پہنچ گئے جہاں وہ ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ شامی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق صدر احمد الشرع کا سعودی عرب کا یہ دورہ سرکاری نوعیت کا ہے جس کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور خطے کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ صدر احمد الشرع کا ریاض پہنچنا ایسے وقت میں ہوا ہے جب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسرائیل نے ہائی جیک ہوئے طیارے کو مار گرانے کی تیاری کرلی تھی، رپورٹ

اسرائیل نے ہائی جیکنگ سے نمٹنے کیلئے کمانڈ سینٹر قائم کیا، اپنی فضائی حدود بند کیں اور اپنے جنگی طیارے فضا میں بھیجے

دبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) فلائی دبئی کے مسافر طیارے کو ہائی جیکنگ کی کوشش کے دوران اسرائیل کی جانب سے مار گرانے کی تیاری کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز نے اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ 30 ستمبر کو دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز 1073 کے کاک پٹ سے رابطہ منقطع ہونے کے بعد اسرائیلی فضائیہ نے جنگی طیارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سعودی عرب کے 2 ایئرپورٹس پر حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملے

دبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب کے دو ہوائی اڈوں کو پیر کی شام ہونے والے دو الگ حملوں میں نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 3 افراد زخمی ہوئے جبکہ ایئرپورٹس کو معمولی نقصان پہنچا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق سعودی حکام نے بتایا کہ جازان اور نجران میں موجود بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر حملے ایسے وقت کیے گئے جب سعودی عرب اور یمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ایران کو روس کی جانب سے 1 ارب ڈالر قرض ملنے کی تیاری

ایرانی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ روس نے ایران کو 1 ارب ڈالر کا قرض فراہم کرنے کی تیاریوں کو حتمی شکل دے دی ہے۔ ایران کی نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی کا کہنا ہے کہ ادائیگی کے عمل کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ تہران کی جانب سے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات فراہم کرنے کے بعد یہ رقم منتقلی کے لیے تیار ہے۔ تاہم ایرانی حکومتی اداروں کے درمیان اس بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

جنوبی کوریا نے اے آئی کے ذریعے بینکوں کی ہیکنگ سے خبردار کردیا

جنوبی کوریا (مانیٹرنگ ڈیسک) جنوبی کوریا میں شن ہان، کے بی کُک من، ہانا اور دیگر مالیاتی اداروں پر حالیہ سائبر حملوں کے بعد حکام نے خبردار کیا ہے کہ ہیکرز نے حملوں میں اے آئی کا استعمال کیا ہوسکتا ہے۔ صدر لی جے میونگ نے تحقیقات تیز کرنے اور نقصان کم سے کم کرنے کے لیے تمام ضروری وسائل استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ حکام کے مطابق اب تک 7 مالیاتی ادارے متاثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اپنی چھت، اپنا گھر پراجیکٹ نے ایک اور عالمی ایوارڈ جیت لیا

مریم نواز نے مسقط میں "اپنی چھت، اپنا گھر" کیلئے یو این ہیبی ٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ وصول کیا

ورلڈ بیسٹ لو کاسٹ ہاؤسنگ پراجیکٹ "اپنی چھت، اپنا گھر" دنیا میں پاکستان کی پہچان بن چکا ہے، مریم نواز

مسقط (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے "اپنی چھت، اپنا گھر" پراجیکٹ کے لیے یو این ہیبی ٹیٹ سکرول آف آنر ایوارڈ وصول کرلیا، انہیں یہ ایوارڈ مسقط کے تاریخی کنونشن اینڈ ایگزیبیشن سینٹر میں منعقدہ ورلڈ ہیبیٹیٹ ڈے کی پروقار تقریب میں پیش کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کو یو این ہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ٹرمپ کے قومی سلامتی مشیروں کا خفیہ اجلاس، ایران، یمن تنازع پر غور

ایران سے مذاکرات ناکام ہونے پر ٹرمپ دوبارہ فوجی کارروائی پر غور کر رہے ہیں، ایگزیوس کا دعویٰ

مارکو روبیو، پیٹ ہیگستھ، اسٹیو وٹکوف، جان ریٹکلف، چیئرمین جوائنٹ چیفس جنرل ڈین کین شریک ہوئے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلیٰ قومی سلامتی مشیروں نے کیمپ ڈیوڈ میں خفیہ اجلاس کیا، جس میں ایران اور یمن کی صورتحال پر کئی گھنٹے مشاورت کی گئی۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایگزیوس کے مطابق نائب صدر جے ڈی وینس کی زیرِ صدارت اجلاس میں وزیرِ خارجہ مارکو روبیو، وزیر دفاع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

sports
سپورٹس

اسلام آباد، ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلئے آمد پر سری لنکن سکواڈ کا استقبال کیا جارہے ہیں

میکسیکن فٹبالر کی امریکی کھلاڑی کو دونوں ہاتھوں سے تھپڑ

دس کھلاڑیوں کیساتھ کھیلنے والی میکسیکو کی ٹیم امریکہ سے شکست کھا گئی

میکسیکو سٹی (پینا نیوز) میکسیکو کے فٹبالر میٹیو شاویز امریکی کھلاڑی سیبسٹین برہالٹر کے چہرے پر دونوں ہاتھوں سے تھپڑ مارنے کے بعد شدید تنقید کی زد میں آگئے۔ میکسیکو اور امریکہ کے درمیان فٹبال میچ جاری تھا کہ اس دوران افسوسناک اور حیران کن واقعہ میچ کے 67 ویں منٹ میں پیش آیا، جب میٹیو شاویز نے اچانک امریکی کھلاڑی کے چہرے پر دونوں ہاتھوں سے تھپڑ رسید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

سری لنکن کرکٹ ٹیم کا پہلا دستہ اسلام آباد پہنچ گیا

دستے میں ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے 8 ارکان اور 5 ٹیم مینجمنٹ آفیشلز شامل

دونوں ٹیموں کے درمیان تینوں ٹی ٹوئنٹی میچز راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جائینگے

اسلام آباد (پینا نیوز) دورہ پاکستان کے لیے سری لنکا کرکٹ ٹیم کا پہلا دستہ اسلام آباد پہنچ گیا، 13 رکنی دستے میں ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے آٹھ ارکان سمیت پانچ ٹیم مینجمنٹ آفیشلز شامل ہیں، سری لنکا ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان کوشال مینڈس، داسن شناکا، مہیش تھیکشانا اور ایشان ملنگا پاکستان پہنچنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں، دیگر کھلاڑیوں میں کمینڈو مینڈس، لاہیرو اُڈارا، چمندو وکرمسنگھے اور ڈونیتھ ویلالاگے شامل ہیں، سری لنکا کے ہیڈ کوچ، دو کھلاڑیوں اور دیگر دو آفیشلز کے ساتھ اسلام آباد پہنچیں گے، سری لنکا کی ٹی ٹوئنٹی سکواڈ کے بقیہ پانچ کھلاڑی منگل کو اسلام آباد پہنچیں گے، پاکستان اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

پاک سری لنکا انڈر 17 سیریز کے میچ آفیشلز کا اعلان

تین روزہ میچ 9 سے 11 اکتوبر تک ملتان کرکٹ سٹیڈیم میں ہوگا

ملتان (سپورٹس رپورٹر) پاکستان اور سری لنکا انڈر 17 سیریز کے میچ آفیشلز کا اعلان کر دیا گیا، ملتان میں ایک تین روزہ اور پانچ ون ڈے میچز کھیلے جائیں گے، تین روزہ میچ 9 سے 11 اکتوبر تک ملتان کرکٹ سٹیڈیم میں ہوگا، پانچ ون ڈے میچز 15 سے 24 اکتوبر تک کھیلے جائیں گے، تین روزہ میچ میں امتیاز اقبال اور ثاقب خان آن فیلڈ امپائر ہوں گے، ون ڈے میچز میں اقبال شیخ میچ ریفری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اٹلی، سائیکل ریس میں میڈلز جیتنے والے ریسرز وکٹری سٹینڈ پر خصوصی پوز

ریاست مخالف پروپیگنڈے کی روک تھام کیلئے خصوصی یونٹس قائم

این سی سی آئی اے کے خصوصی یونٹس فیک نیوز کے خلاف بھی ذمہ داری نبھائیں گے

اسلام آباد، صدر آزاد کشمیر سے چیف جسٹس سردار لیاقت حسین ملاقات کر رہے ہیں

لاہور (آئی این پی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے ریاست مخالف پروپیگنڈے اور جعلی خبروں کی روک تھام کے لئے خصوصی یونٹس قائم کر دیئے، جبکہ سائبر سپیس کی نگرانی کیلئے تمام ریجنز میں سائبر پٹرولنگ یونٹس بھی فعال کر دیئے گئے ہیں۔ این سی سی آئی اے ترجمان کے مطابق ادارے کے ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی نے پنجاب کے تمام سرکلز کے 5 روزہ دورے کے دوران رپورٹنگ سینٹرز، تھانوں اور دفاتر کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ہم بچوں میں فرق نہیں کرتے، خوف، تشدد متحدہ کی سیاست کا محور، شرجیل میمن

ایم کیو ایم نے کراچی کے بچوں کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی، اب اپنے اور دوسروں کے بچے کی سیاست نہیں چلے گی

کراچی (پ ر) سندھ کے سینئر وزیر اور صوبائی وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ ہم بچوں میں فرق نہیں کرتے، کراچی کا بچہ بھی ہمارا بچہ ہے اور تھر کا بچہ بھی ہمارا بچہ ہے، فاروق ستار بتائیں کہ کراچی کے بچوں کو اسلحہ، بھتہ اور بوری بند لاشوں کا کلچر کس نے دیا؟ ایم کیو ایم نے اپنے ذاتی اور سیاسی مفادات کے لیے کراچی کے بچوں کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی۔ فاروق ستار کی پریس کانفرنس کے ردعمل میں ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

نارووال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سکول لیب کا افتتاح کر رہے ہیں

کامرس

سمندری مصنوعات کی برآمدات 4.125 ملین ڈالر، جنید انوار

مالی سال 2025-26 میں ماہی گیری کے شعبے نے 568 ملین ڈالر کمائے

اسلام آباد (پینا نیوز) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پہلی سہ ماہی میں پاکستان کی سمندری مصنوعات کی مجموعی برآمدات 4.125 ملین ڈالر ہوگئی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں جنید انوار نے کہا کہ مچھلی و سمندری مصنوعات کی برآمدات کی مالیت میں 4.74 فی صد اضافہ ہوا ہے، اور پہلی سہ ماہی میں صرف مچھلی کی برآمدات 61 ہزار 679 میٹرک ٹن ہو گئیں۔ انھوں نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں برآمدات کے حجم میں 8.74 فی صد اضافہ ہو چکا ہے، مالی سال 2025-26 میں ماہی گیری کے شعبے نے 568 ملین ڈالر کمائے۔ وزیر بحری امو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

چاول کی پیداوار بڑھانے کیلئے رائس پلانٹرز کے استعمال کا فیصلہ

وفاقی وزیر احد چیمہ کی زیرِ صدارت چاول کی پیداوار بڑھانے سے متعلق اجلاس

اسلام آباد (پینا نیوز) چاول کی پیداوار بڑھانے کیلئے رائس پلانٹرز کے استعمال کا فیصلہ کرلیا گیا۔ وفاقی وزیر اقتصادی امور سینیٹر احد چیمہ کی زیر صدارت چاول کی پیداوار بڑھانے سے متعلق اجلاس ہوا۔ حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ رائس پلانٹرز کے استعمال سے چاول کی پیداوار میں 15 فیصد تک اضافے کا امکان ہے جبکہ فی کلوگرام چاول کی پیداواری لاگت میں بھی کمی ممکن ہے۔ وفاقی وزیر احد چیمہ نے رائس پلانٹرز سے متعلق جامع فزیبلٹی سٹڈی تیار کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

راولپنڈی، محنت کش سڑک کنارے مچھلی فروخت کر رہا ہے

یورپ میں اب حالات پہلے جیسے بہتر نہیں رہے، عثمان انور

ڈنکی لگانے والے اب فضائی راستوں سے یورپ جانے کی کوشش کرتے ہیں

لاہور (آئی این پی) ڈی جی ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور نے کہا ہے کہ ڈنکی لگانے والوں نے غیر قانونی سفر کے راستے تبدیل کر لئے ہیں۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی جی ایف آئی اے نے کہا کہ نوجوان بہتر مستقبل کے لئے بیرون ملک کا رخ کرتے ہیں لیکن یورپ میں بھی اب حالات پہلے جیسے بہتر نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈنکی لگانے والوں نے غیر قانونی سفر کے راستے تبدیل کر لئے ہیں، ڈنکی لگانے والے اب فضائی راستوں سے یورپ جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ڈی جی ایف آئی اے کا کہنا تھا کہ غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کی واپسی کا تیسرا مرحلہ جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف آئی اے کو وسائل اور افرادی قوت کی کمی کا سا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ٹائمز درجہ بندی، پاکستان کی کوئی جامعہ شامل نہ ہوسکی

دنیا کی بہترین جامعہ کا اعزاز برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی نے حاصل کیا

اسلام آباد (آئی این پی) ٹائمز ہائر ایجوکیشن (ٹی ایچ ای) کی عالمی جامعات کی 2027 کی درجہ بندی میں پاکستان کی کوئی جامعہ دنیا کی ٹاپ 400 جامعات میں جگہ نہیں بنا سکی۔ ملک کی دو سب سے بڑی جامعات جامعہ کراچی 1601 اور جامعہ پنجاب 1801 نمبر پر رہیں۔ درجہ بندی کے مطابق دنیا کی بہترین جامعہ کا اعزاز مسلسل گیارہویں سال برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی نے حاصل کیا۔ امریکا کی میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) دوسرے، پرنسٹن اور اسٹینفورڈ مشترکہ تیسرے، کیمبرج پانچویں اور ہارورڈ چھٹے نمبر پر رہے۔ کیلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ساتویں، امپیریل کالج لندن آٹھویں جب کہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا برکلے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سمندری مصنوعات کی برآمدات 4.125 ملین ڈالر، جنید انوار

مچھلی و سمندری مصنوعات کی برآمدات کی مالیت میں 4.74 فی صد اضافہ ہوا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پہلی سہ ماہی میں پاکستان کی سمندری مصنوعات کی مجموعی برآمدات 4.125 ملین ڈالر ہوگئی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں جنید انوار نے کہا کہ مچھلی و سمندری مصنوعات کی برآمدات کی مالیت میں 4.74 فی صد اضافہ ہوا ہے، اور پہلی سہ ماہی میں صرف مچھلی کی برآمدات 61 ہزار 679 میٹرک ٹن ہوگئیں۔ انھوں نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں برآمدات کے حجم میں 8.74 فی صد اضافہ ہو چکا ہے، مالی سال 2025-26 میں ماہی گیری کے شعبے نے 568 ملین ڈالر کمائے۔ وزیر بحری امور نے کہا کہ روسی منڈی کا کھلنا ماہی گیری شعبے کی نمایاں کامیابی ہے، یورپی یونین کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

انٹرنیٹ راؤٹرز کی درآمد میں 3 ارب 26 کروڑ کا فراڈ

مبینہ جعلی درآمدی کمپنیاں انڈر انوائسنگ اور ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کی مرتکب ہوئیں

کمپنیوں کے رجسٹرڈ کاروباری پتے بھی مشکوک نکلے، ایک پتے پر مکان، دوسرے پر دکان تھی

کراچی (آئی این پی) کسٹمز اے ایف یو کراچی سے جعلی کمپنیوں کے ذریعے اربوں روپے مالیت کے انٹرنیٹ راؤٹرز درآمد ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ کسٹمز کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق دو جعلی کمپنیوں نے 3 ارب 26 کروڑ روپے مالیت کے 71 ہزار 815 راؤٹرز پی ٹی اے کی منظوری کے بغیر درآمد کیے جس کے تحت مبینہ جعلی درآمدی کمپنیاں انڈر انوائسنگ اور ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ کی مرتکب ہوئیں، دونوں کمپنیوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

کراچی، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

KP حکومت خود آئینی اقدام پر مجبور کر رہی، عظمیٰ بخاری

سہیل آفریدی نے امن پر دہشت گردوں کے تحفظ کو ترجیح دی، عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جاسکتا

خیبر پختونخوا دہشت گردی کی زد میں ہے اور صوبے کا وزیراعلیٰ کنٹینر پر چڑھا ہوا ہے

لاہور (آئی این پی، لارڈ میڈیا) وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت خود صوبے میں آئینی اقدام اٹھانے پر مجبور کر رہی ہے۔ اپنے ایک بیان میں عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا طویل عرصے سے دہشت گردی کی زد میں ہے اور صوبے کا وزیراعلیٰ کنٹینر پر چڑھا ہوا ہے، 13 سال سے خیبر پختونخوا کی قسمت میں دھرنے، جلسے، ریلیاں اور لانگ مارچ ہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد، وفاقی وزراء ریاض حسین پیرزادہ اور مصدق ملک نیشنل ہاؤسنگ پالیسی کے اجراء کی تقریب میں شریک ہیں

ہاتھ سے بنے قالینوں کی عالمی نمائش (آج) سے لاہور میں شروع

مختلف ممالک سے 100 سے زائد خریدار پاکستان پہنچنا شروع ہو گئے

لاہور (پینا نیوز) ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹڈیپ) اور پاکستان کارپٹ مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ہاتھ سے بنے قالینوں کی تین روزہ عالمی نمائش آج (منگل) سے لاہور کے مقامی ہوٹل میں شروع ہو گی۔ 6 سے 8 اکتوبر تک جاری رہنے والی عالمی نمائش میں دنیا کے مختلف ممالک سے 100 سے زائد خریدار شرکت کریں گے۔ چیئرمین ایگزیبیشن ریاض احمد کے مطابق نمائش میں ہاتھ سے بنے قالینوں کے مینو فیکچررز اور ایکسپورٹرز کی جانب سے انتہائی معیاری اور دیدہ زیب ڈیزائنوں سے مزین ہاتھ سے بنے قالینوں اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کیپسٹی پیمنٹس کا بوجھ پیداواری لاگت سے بھی بڑھ گیا

گزشتہ مالی سال صارفین نے کیپسٹی پیمنٹس مد میں 1665 ارب روپے ادا کیے

لاہور (پینا نیوز) کیپسٹی پیمنٹس کا بوجھ پیداواری لاگت سے بڑھ گیا، گزشتہ مالی سال بجلی صارفین نے پاور پلانٹس کو کیپسٹی پیمنٹس مد میں 1665 ارب روپے ادا کیے۔ جی ٹی وی نے دستاویز کے حوالے سے بتایا کہ صارفین نے جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں 205 ارب روپے ادا کیے، صارفین نے مجموعی طور 2935 ارب ادا کیے، پیداواری لاگت 1167 ارب روپے رہی۔ سب سے زیادہ ادائیگیاں درآمدی کوئلے کے پاور پلانٹس کو 635 ارب ادا کیے گئے، درآمدی آر ایل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پیٹرول کی قیمت میں معمولی اضافہ، ڈیزل سستا ہوگیا

اوگرا نے 6 اکتوبر کیلیے قیمتوں کا تعین کردیا، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (پینا نیوز) حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کردیا۔ پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے نوٹیفکیشن کے مطابق پٹرول کی قیمت میں 88 پیسے اضافہ کیا گیا جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپے 88 پیسے کی کمی کی گئی۔ قیمتوں میں کمی کے باعث پٹرول کی قیمت 393 روپے 64 پیسے جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت 397 روپے 76 پیسے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)